تعلیمی، معاشی اور سیاسی ترقی کا ترجمان

Daily AZAN-E-SAHER Quetta

روزنامہ INTER NATIONAL

Email-azanesaher@gmail.com

اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ

ایڈیٹر

یونس شاہ

قیمت:10 روپے

PH: 081-2868460 Fax:081-2868461

جلد نمبر 15 | بروز سوموار 09 نومبر 2026 | 22 جمادالاول 1448ء ہجری | شمارہ نمبر 162

علامہ اقبال کا فلسفہ نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں، فیصل جمالی

شاعر مشرق نے مسلمانوں میں بیداری، خودی، خودداری، اتحاد اور آزادی کا جذبہ پیدا کیا، ان کے افکار آج بھی نوجوان نسل کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں

پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دیانت داری، قومی جذبے اور اقبال کے پیغام خودی و حب الوطنی پر عمل کرنا ہوگا، میر فیصل خان جمالی

گنداخہ (یو این اے (صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے 9 نومبر یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال برصغیر کے عظیم مفکر، فلسفی اور بلند پایہ شاعر تھے، جنہوں نے اپنی فکر انگیز شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری، خودی، خودداری، اتحاد اور آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ علامہ اقبال کا فلسفہ اور ان کی تعلیمات آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی بلند پروازی، خود اعتمادی، بلند حوصلے، مسلسل جدوجہد اور بلند مقاصد کا درس دیا۔ ان کا پیغام ہمیں مایوسی سے نکل کر محنت، علم، کردار سازی اور عملی جدوجہد کے ذریعے کامیابی کی منزل حاصل کرنے کا حوصلہ دیتا

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

علامہ اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہونا اہم ترین ضرورت ہے، نسیم الرحمان

9 نومبر یوم اقبال صرف عظیم شاعر کی پیدائش کی یادگار نہیں بلکہ فکری بیداری اور فلسفہ خودی کے احیا کا دن ہے، صوبائی مشیر ماحولیات

علامہ اقبال نے اپنی فکر اور شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو بیدار کیا، ان کا فلسفہ انسانی وقار، عزت نفس اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

(نامہ نگار) یو این اے (صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر



رائے ونڈ تبلیغی اجتماع کے آخری روز مندوبین اجتماعی دعا میں شریک ہیں

پاکستان کے انتظامی نقشے میں تبدیلی کیلئے 12 صوبے بنانے پر غور

پاکستان کے چاروں صوبوں کی تنظیم نو کرکے 12 صوبے بنانے کا مجوزہ پلان سامنے آ گیا

پنجاب کو چار، خیبر پختونخوا کو تین، بلوچستان کو تین اور سندھ کو دو صوبوں میں تقسیم کرنے کی تجویز

اسلام آباد (جی این ایم (پاکستان کے انتظامی نقشے میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے ملک میں 12 صوبے بنانے کی تجویز زیر غور لائے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، اس مجوزہ پلان کے تحت ممکنہ 28 ویں آئینی ترمیم سے قبل ملک گیر ریفرنڈم کرانے پر بھی غور کیا جارہا ہے، جس کا مقصد طرز حکمرانی کو بہتر بنانا، انتظامی کارکردگی کو مضبوط کرنا اور ملک بھر میں ترقیاتی عمل کی منصفانہ

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

کوپ 31 کانفرنس، وزیراعظم شہباز شریف (کل) ترکیہ جائینگے

عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں میں علاقائی، عالمی صورتحال، خصوصاً مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع پر تبادلہ خیال کیا جائیگا

اسلام آباد (پی پی آئی) وزیراعظم شہباز شریف 10 نومبر کو اقوام متحدہ کی عالمی ماحولیاتی کانفرنس کوپ 31 میں شرکت کے لیے ترکیہ روانہ ہوں گے جہاں ان کی مختلف عالمی رہنماؤں سے اہم ملاقاتیں متوقع ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیراعظم 13 نومبر کو وطن واپس پہنچیں گے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار اور بعض

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

علامہ اقبال کا پیغامِ خودی اور فکر نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (پی پی آئی) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 9 نومبر ہماری قومی تاریخ کا

بقیہ 9 صفحہ 3 پر



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسامہ ترین ملاقات کر رہے ہیں

سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین قائد ہے، پریس ریلیز

کوئٹہ (پی پی آئی) سردار اختر جان مینگل بلوچستان کے مقبول ترین سیاسی قائد اور بلوچستان نیشنل پارٹی بلوچوں اور بلوچستانیوں کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے، جس کے پلیٹ فارم پر

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

صحافی امام بخش بلیدی کیخلاف ایف آئی آر انصاف کے منافی ہے، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی اعلامیہ میں صحبت پور کے معروف صحافی اور بلوچستان میڈیا فورم ضلع جعفرآباد کے ضلعی صدر امام بخش بلیدی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

آر ڈی ایم سی کا ونڈر روڈ ڈیولپمنٹ پروگرام، چاغی کے مقامی سپلائرز کی استعداد کار میں اضافے کے لیے اہم پیش رفت

نوکنڈی (پی پی آئی) ریکوڈک مائننگ کمپنی (RDMC) نے اپنے وینڈر استعداد کار بڑھانے کے پروگرام (Vendor ProgramBuildingCapacity) کا دوسرا مرحلہ کامیابی سے مکمل کر لیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے کمپنی نے مقامی کاروباری

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

وی آئی پی وزٹ پر امتحانات ملتوی کرنے پر وزیراعلیٰ مریم نواز کا سخت نوٹس

کسی اعلیٰ شخصیت، سیکیورٹی وزٹ کے دوران عام عوام، بالخصوص طالب علموں کو کسی قسم کی تکلیف، تعلیمی حرج کا سامنا نہیں ہونا چاہیے، مریم نواز

لاہور (پی پی آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی آئی پی وزٹ کے باعث کمپیوٹر سائنس کے ضمنی امتحان کو ملتوی کرنے کی کوشش پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو عہدے سے ہٹا دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ سرکاری دوروں کے دوران عوام اور خصوصاً طلبہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہونا

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پاک فوج کیخلاف ہرزہ سرائی، فرخ خان کھوکھر کا مولانا فضل الرحمٰن سے علیحدگی کا اعلان

جو بھی شخص پاک فوج یا قومی اداروں کے خلاف بات کرے گا وہ اس سے لاتعلقی اختیار کرینگے، بیان

لاہور (پی پی آئی) مولانا فضل الرحمان کے پاک فوج سے متعلق بیانات سے اختلاف کرتے ہوئے فرخ خان کھوکھر نے جمعیت علمائے اسلام (ف) سے علیحدگی کا اعلان کرتے ہوئے قومی اداروں کے ساتھ وابستگی برقرار رکھنے کا بھی اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں فرخ خان کھوکھر نے کہا ہے کہ وہ مولانا فضل الرحمان کے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسامہ ترین ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں واپسی اور شکست کی کوئی گنجائش نہیں، گورنر خیبر پختونخواہ

ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا یہ ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی

پشاور (پی پی آئی) گورنر خیبر پختونخواہ فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ ہماری اولین ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کیے بغیر کامیابی ممکن نہیں، شکست کا تصور ذہن سے نکالنا ہوگا، دہشتگردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے ماضی میں یہ بیانیہ پھیلایا جاتا رہا کہ یہ ہماری نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک کی جنگ ہے، ایسے تصورات

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

ڈی جی ایس آئی ایف سی کی خیبر پختونخوا کی کاروباری برادری سے ملاقات

بزنس سہولیات میں اضافے، ضابطہ جاتی اصلاحات اور نجی شعبے کے مسائل بارے تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (پی پی آئی) خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کے ڈائریکٹر جنرل نے پشاور میں خیبر پختونخوا کے ایوان ہائے صنعت وتجارت کے نمائندوں سے ملاقات کی جس دوران صوبے میں کاروباری ماحول کی بہتری، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں (آج) بجلی بند رہے گی، آئیسکو نے شیڈول جاری کر دیا

بجلی کی بندش کے مقررہ اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ضروری کام پہلے سے مکمل کرلیں، آئیسکو کی صارفین سے اپیل

اسلام آباد (پی پی آئی) اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (آئیسکو) نے سالانہ سسٹم مینٹیننس اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں (آج) پیر 9 نومبر کو

بقیہ 24 صفحہ 3 پر



اتوار بازار میں لوگ سردی سے بچاؤ کے لئے کوٹ خرید رہے ہیں

پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام کو پہنچایا جائے، وزیراعظم شہباز شریف

جاتی امرا میں نواز شریف اور وزیراعظم شہباز شریف کی ڈیڑھ گھنٹے طویل ملاقات، ملکی سیاسی و معاشی صورتحال اور مختلف امور پر تبادلہ خیال، وزیراعظم نے خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا

نواز شریف کی وزیراعظم شہباز شریف کو ہدایت کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ براہ راست عوام تک پہنچایا جائے، مہنگائی پر قابو پانا ہی حقیقی عوامی ریلیف ہے

لاہور (ویب ڈیسک) مسلم لیگ ن کے سربراہ اور سابق وزیراعظم نواز شریف نے وزیراعظم پاکستان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام کو پہنچایا جائے۔ رپورٹ کے مطابق وزیراعظم شہباز

بقیہ 3 صفحہ 3 پر



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک سماجی رہنما عابدہ شیخ بات چیت کر رہی ہیں

پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں ریکارڈ اضافہ

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران 110 ملین ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے بعد ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 26.846 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد

دیوالی محبت اور روشنیوں کا پیغام دیتی ہے، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ حکومت کی ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (پی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی محبت، بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت پیغام دیتی ہے۔ ایسے تہوار معاشرے میں باہمی احترام،

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

وزیراعظم کی آذربائیجان کے یومِ فتح پر صدر الہام علیوف اور عوام کو دلی مبارکباد

ہم آذربائیجان کے ان شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں نے اس فتح کو ممکن بنایا، شہباز شریف

اسلام آباد (پی پی آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے آذربائیجان کے یوم فتح کی چھٹی سالگرہ کے موقع پر صدر الہام علیوف اور آذربائیجان کے بہادر اور برادر عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 8 نومبر کا دن آذربائیجانی قوم کی ہمت، عزم اور قربانیوں کی ایک ایسی تاریخی علامت ہے جس کے ذریعے اس قوم

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

ب فارم یا پیدائشی سرٹیفکیٹ کے بغیر شناختی کارڈ کیسے حاصل کریں؟ نادرا کی وضاحت

درخواست گزار کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ کی اصل دستاویز کا ہونا لازمی نہیں، سرٹیفکیٹ کا رجسٹریشن نمبر معلوم ہونا چاہیے

اسلام آباد (پی پی آئی) ب فارم یا برتھ سرٹیفکیٹ کے بغیر شناختی کارڈ کیسے بنوا سکتے ہیں؟ نیشنل ڈیٹا بیس رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) نے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

ڈاکٹروں کی 24,24 گھنٹے ڈیوٹی ڈاکٹروں کی صحت کیلئے خود ایک بڑا مسئلہ بن گیا

جن ڈاکٹروں نے مریضوں کا علاج کرنا ہے اگر چہ وہی 24,24 گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دیں گے تو پھر مریضوں کا علاج کیسے ممکن ہو پائے گا

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی 24,24 گھنٹے ڈیوٹی ڈاکٹروں کی صحت کیلئے خود ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے جن ڈاکٹروں نے شہریوں کی صحت کا خیال رکھنا اور ان کا علاج کرنا ہے اگر چہ وہی 24,24 گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دیں گے تو پھر مریضوں کا علاج کیسے ممکن ہو پائے گا۔ شہریوں

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

لگژری گاڑیوں پر ٹیکس ریلیف نہیں ملے گا، متوسط طبقے کو سہولت دینگے، مصدق ملک

جو 8 سے 10 کروڑ مالیت کی گاڑی خرید سکتا ہے وہ حکومت کو ٹیکس بھی ادا کر سکتا ہے، وفاقی وزیر

لاہور (پی پی آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی سینیٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے واضح کر دیا ہے کہ لگژری گاڑیوں پر کوئی ٹیکس ریلیف نہیں دیا جائے گا، حکومت کی ترجیح متوسط طبقے اور کم قیمت گاڑیاں خریدنے والے شہریوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے، جو فی الحال 8 سے 10 کروڑ روپے مالیت کی گاڑی خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے، وہ

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

مفتی محمود مرکز کے خلاف سازش حکومت کو لے ڈوبے گی، مولانا عبدالواسع

حکومت آئینی و معاشی بحرانوں سے توجہ ہٹانے کے لیے لاشیں گرا رہی ہے، سینیٹر

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے مفتی محمود مرکز پشاور کے خلاف مبینہ ریاستی سازشوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ملک کے سنگین آئینی و معاشی بحرانوں اور قومی معدنی ذخائر پر قبضے جیسے معاملات سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے تشدد کا راستہ اختیار کر رہی ہے، تاہم ایسے اقدامات سے عوامی آواز دبائی جا سکتی ہے اور نہ ہی جمعیت علما اسلام اپنے اصولی مؤقف سے پیچھے ہٹے گی۔ 8 نومبر کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ مفتی محمود مرکز کے خلاف کسی بھی سازش یا غیر قانونی اقدام کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے، جس کی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ حلقوں پر عائد ہوگی۔

بقیہ 16 صفحہ 3 پر



جیل روڈ پر سڑک کی کھدائی کی وجہ سے گزرنے والوں کو مشکلات کا سامنا ہے

امریکہ کے ساتھ تعلقات ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنانا ہونگے، منیر اکرم

پاکستان کو امریکہ کے ساتھ شخصی روابط کے بجائے ادارہ جاتی تعلقات مضبوط بنانے اور ڈیموکریٹک پارٹی سے بھی روابط بڑھانے چاہئیں

ٹرمپ پر ایران جنگ ختم کرنے اور معاہدے تک پہنچنے کا سیاسی دباؤ بڑھے گا، تاہم امریکی صدر کے پاس فوجی کارروائی کا آپشن اب بھی موجود ہے

اسلام آباد (جی این ایم (پاکستان کے سابق سینئر سفارتکار اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق مستقل مندوب منیر اکرم نے کہا ہے کہ پاکستان کو امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ڈیموکریٹک پارٹی سے بھی روابط بڑھانے چاہئیں، پاکستان کے لیے سب سے اہم تعلقات چین کے ساتھ ہیں، جو کبھی سلامتی اور خارجہ پالیسی کی بنیاد ہیں، امریکہ میں

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

چمن، تفتان، منداور جیونی سمیت تمام سرحدی گزرگاہیں کھولی جائیں، سینیٹر

ڈاکٹر مالک بلوچ کو وزارت اعلیٰ کی پیشکش کی گئی تھی ہم نے وزیراعظم 18 نکات رکھے، جان بلیدی

کوئٹہ (پی پی آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سینیٹر جان بلیدی نے کہا ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کے مسائل کے حل کے لیے 18 نکات پیش کیے گئے تھے، جن پر عملدرآمد کے حوالے سے اب قدرے بہتری نظر آ رہی ہے۔ سرحدی گزرگاہیں کھولنے کے فیصلے کے مثبت اثرات سامنے آئیں گے، جبکہ وفاقی حکومت کی جانب سے 30 ہزار سے زائد اضافی ملازمتوں کے اعلان کو بھی خوش آئند قرار دیتے ہیں۔ اپنے بیان میں جان بلیدی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات میں بلوچستان کے دیرینہ مسائل اور عوام کو درپیش مشکلات تفصیل سے پیش کی گئیں۔ ان نکات میں سرحدی تجارت کی بحالی،

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

13 نومبر کو مسلم لیگ خواتین کا پاور شو منعقد کرے گی، جمال شاہ کاکڑ

مسلم لیگ بلوچستان میں تنظیم نو کرے گی، 14 نومبر تک شمولیتوں کا سلسلہ جاری رہے گا، جمال شاہ کاکڑ

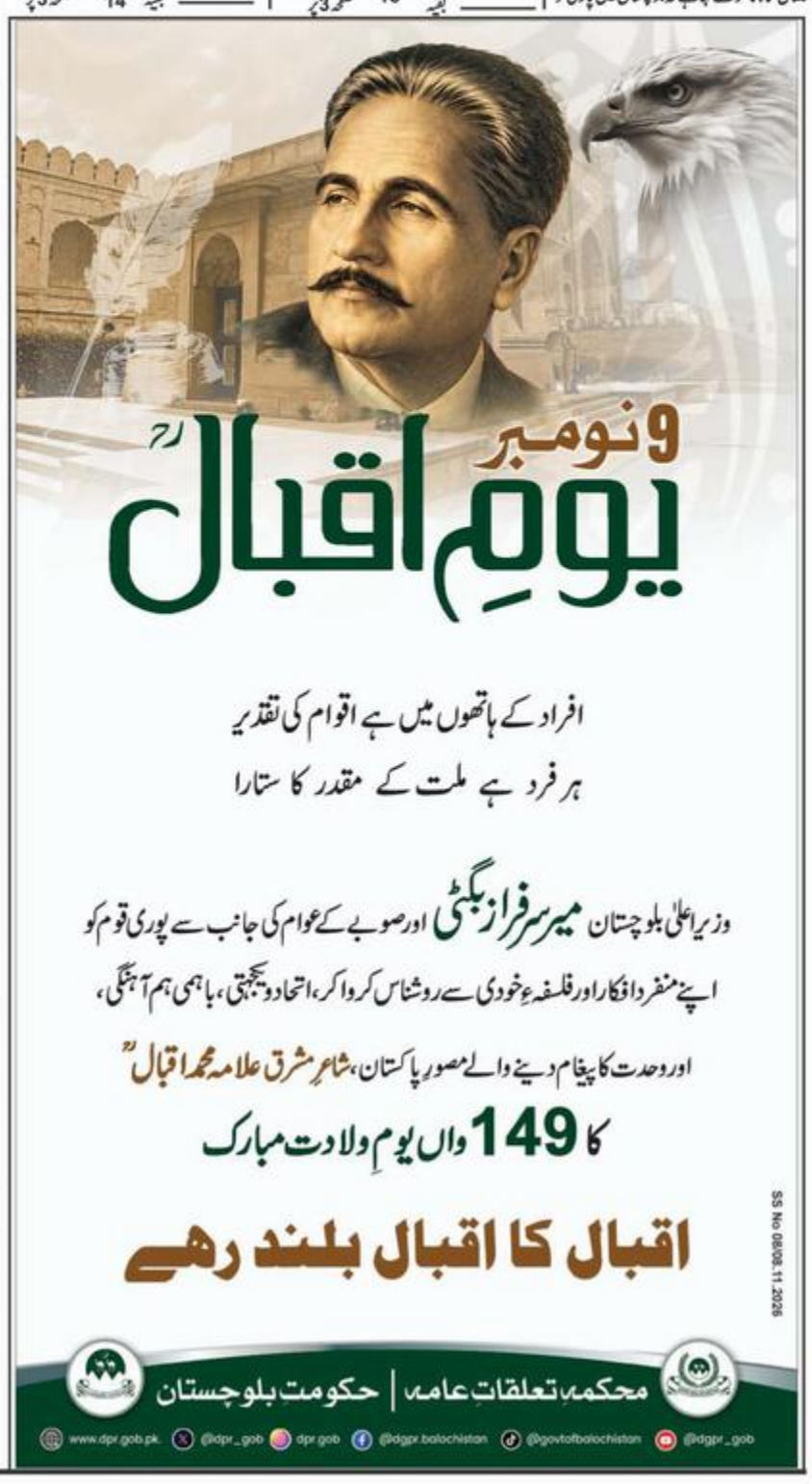
کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کو مزید منظم اور فعال بنانے کے لیے تنظیم نو کا عمل جلد شروع کیا جائے گا، جبکہ پارٹی میں شمولیتوں کا

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

سوشل میڈیا پر پی اے ای اجلاس کی ریکوری سے متعلق خبریں بے بنیاد ہیں، محکمہ مواصلات وتعمیرات

کوئٹہ (پی پی آئی) محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان نے ایک تردیدی بیان میں کہا ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں کسی قسم کی

بقیہ 14 صفحہ 3 پر





سیکرٹری ثانوی تعلیم لعل جان جعفر پاکستان چلڈرن اکیڈمی ٹرسٹ کوئٹہ کے زیر اہتمام منعقدہ انٹر اسکول بیڈ منٹن چیمپئن شپ، اسپیلنگ بی مقابلے اور سائنس اولمپیاڈ کے فائنلسٹس کو انعامات دے رہے ہیں

تعلیم کے بغیر ترقی و خوشحالی ناممکن ہے، صالح محمد کاکڑ

گورنمنٹ کلی رحم الدین کے اساتذہ پر فخر ہے، جنہوں نے ادارے کو اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا

کوئٹہ (پ پ آئی) گورنمنٹ کلی رحم الدین کوئٹہ کے ہیڈ ماسٹر حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ تعلیم کے بغیر ترقی، خوشحالی اور معاشرتی بہتری کا تصور بھی ممکن نہیں، بلوچستان کی پسماندگی کی بڑی وجوہات میں تعلیم سے دوری اور تعلیمی شعور کا فقدان شامل ہیں، صوبے کی روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کیلئے ضروری ہے کہ تعلیم کے فروغ کو اولین ترجیح دی جائے اور ہر بچے کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سکول اسٹاف کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں گورنمنٹ کلی رحم الدین کے اساتذہ کرام کی محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر فخر ہے، جنہوں نے اپنی انتھک کوششوں سے ادارے کو اعلیٰ مقام دلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر وترقی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی محنت ہی قوم کے مستقبل کو سنوارتی ہے۔ حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے قابل تحسین کردار ادا کر رہی ہے۔۔

سید علی گیلانی پیپلز پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں، حیات اللہ خان کاکڑ

سید علی گیلانی نئی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے پارٹی کو مزید فعال اور مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں گے

کوئٹہ (پ پ آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ خان کاکڑ نے پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی سید علی گیلانی کو پارٹی کی پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی کا رکن مقرر ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ وہ اپنی سیاسی بصیرت، تجربے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پارٹی کے لیے ایک مؤثر اور مثبت کردار ادا کریں گے۔ اپنے تہنیتی بیان میں حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ سید علی گیلانی کو پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست، تاریخ، روایات اور نظریے سے گہری وابستگی حاصل ہے۔ وہ ایک ایسے سیاسی خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں جس کی ملکی سیاست اور جمہوری جدوجہد میں نمایاں خدمات ہیں۔ سابق وزیراعظم کے صاحبزادے ہونے کے ناطے انہیں پارٹی کے سیاسی معاملات اور پارلیمانی امور کا وسیع تجربہ حاصل ہے، جو پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اسٹریٹجک کمیٹی پارٹی کی پارلیمانی حکمت عملی مرتب کرنے اور اہم سیاسی و قومی معاملات میں

اہلیہ کے ہمراہ پریس کانفرنس میں عائد بے بنیاد الزامات کی تردید کرتا ہوں، یعقوب کلوانی

کوہلو (پ پ آئی) گزشتہ روز اپنی اہلیہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرنے والے شاہ داد کے الزامات اور موقف کے ردعمل میں یعقوب کلوانی نے ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ روز میرے اور میرے بیٹوں پر بے بنیاد اور ناجائز الزامات عائد کرکے ہماری ساکھ کو نقصان پہنچانے اور ہمیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی، جس کی میں سختی سے تردید کرتا ہوں۔ یعقوب کلوانی نے کہا کہ میں ایک معزز شہری ہوں اور ہمیشہ قانون کا احترام کیا ہے۔ کسی بھی شہری کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ بغیر کسی ثبوت کے دوسرے شخص یا اس کے اہلخانہ پر



اتوار بازار میں لوگ سردی سے بچاؤ کے لئے کوٹ خرید رہے ہیں

سردارزادہ شہزاد بھوتانی کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد، نیک تمناؤں کا اظہار

حب (پ پ آئی) سردارزادہ شہزاد بھوتانی نے دیوالی کے پُرمسرت موقع پر ہندو برادری سمیت تمام ہندو کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اپنے تہنیتی پیغام میں سردارزادہ شہزاد بھوتانی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن اور بھائی چارے کا تہوار ہے ایسے مذہبی اور ثقافتی مواقع معاشرے میں باہمی احترام، رواداری اور محبت کے فروغ کا ذریعہ بنتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتیں ملک کا اہم حصہ ہیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہونا ہماری مشترکہ سماجی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ سردارزادہ شہزاد بھوتانی نے دعا کی کہ دیوالی

مولانا حافظ عبدالناصر شہابزئی جماعت اسلامی ژوب کے نئے امیر منتخب، حلف اٹھالیا

ژوب کے مسائل کے حل اور اسلامی اقدار کے فروغ کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، حافظ عبدالناصر

ژوب (پ پ آئی) جماعت اسلامی ژوب کے نومنتخب امیر مولانا حافظ عبدالناصر شہابزئی نے اپنی امارت کا حلف اٹھالیا۔ تقریب حلف برداری میں جماعت اسلامی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ سمیت مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، تاجر نمائندوں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ تقریب میں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری انور لالا، آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے صدر، ٹرانسپورٹ یونین ژوب کے جنرل سیکرٹری عبدالجبار، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری عبدالخالق، مرکزی انجمن تاجران کے ضلعی صدر، جمعیت علما اسلام نظریاتی کے جنرل سیکرٹری مولوی محمد خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر ظفر کاکڑ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے ضلعی صدر عدنان شالیزئی سمیت دیگر رہنما شریک ہوئے۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ژوب کے سابق امیر فہد خان مندوخیل، سابق امیر جماعت اسلامی ضلع شیرانی پروفیسر عبداللہ شاکر، مولانا رحیم اللہ، مولانا صلاح الدین اور جماعت اسلامی کے کارکنان بھی موجود تھے۔ حلف اٹھانے کے بعد مولانا حافظ عبدالناصر شہابزئی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اسلام اور ژوب کو درپیش چیلنجز اور عوامی مسائل کے حل کے لیے

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار غلام محمد کو جھٹکو ڈیپارٹمنٹ سے پنشن کی مد میں 34 لاکھ 93 ہزار روپے دلوادیے

کوئٹہ (پ پ آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار غلام محمد کو جھٹکو ڈیپارٹمنٹ سے پنشن کی مد میں 34 لاکھ 93 ہزار روپے دلوادیے گئے درخواست گزار غلام محمد نے بتایا کہ وہ جھٹکو ڈیپارٹمنٹ میں مشین آپریٹر تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد پانچ ماہ گزر جانے کے باوجود ان کی پنشن کی ادائیگی نہیں کی جارہی تھی۔ متعدد بار متعلقہ دفتر سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی، لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف

تحصیل میرحسن کھوسہ میں شالی کے ذخائر میں شدید آتشزدگی، ہزاروں من فصل جل کر خاکستر

تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود فائر بریگیڈ کی عدم دستیابی پر تشویش، میر ارشد حسین کھوسہ کا کسانوں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ

چھتر (پ پ آئی) تحصیل میرحسن کھوسہ میں شالی کے ذخائر میں اچانک آتشزدگی، ہزاروں من شالی جل کر خاکستر میر ارشد حسین خان کھوسہ کا گہرے دکھ و افسوس کا اظہار، متاثرہ کسانوں کے نقصانات کا شفاف تخمینہ لگانے اور فوری مالی معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق تحصیل میرحسن کھوسہ کے علاقے میں معروف زمیندار و قبائلی شخصیت میر منظور خان کھوسہ شالی کے ذخیرہ شدہ ڈھیروں میں اچانک آگ بھڑک اٹھنے کے نتیجے میں ہزاروں من شالی جل کر خاکستر ہوگئی، جس کے باعث کسانوں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ آتشزدگی کے واقعے پر معروف سیاسی و سماجی شخصیت میر ارشد حسین خان کھوسہ نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کسانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوس ناک امر ہے کہ تحصیل کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود میرحسن کھوسہ میں فائر بریگیڈ اور ایمبولینس جیسی بنیادی ہنگامی سہولیات دستیاب نہیں ہیں۔ آگ لگنے کے فوری بعد مقامی سطح پر فائر بریگیڈ کی عدم دستیابی کے باعث آگ پر بروقت قابو پانا ممکن نہ ہوسکا۔۔

بھوسہ منڈی میں بڑھتی بدامنی اور فحاشی باعث تشویش ہے، جمعیت علما اسلام

امیر یونٹ مولوی حبیب الرحمٰن کی زیرصدارت جے یو آئی کی مجلس عاملہ کا اجلاس، امن وامان اور اصلاح معاشرہ پر غور

کوئٹہ (پ پ آئی) جمعیت علما اسلام مفتی زرولی خان صاحب یونٹ بھوسہ منڈی کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس امیر یونٹ مولوی حبیب الرحمٰن کی زیرصدارت منعقد ہوا، جس میں علاقے کی امن و امان کی صورتحال اور معاشرتی بے راہ روی کے مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں مجلس عاملہ کے اراکین مولوی حکمت اللہ، مولوی ضیاءاللہ خوشحال، مولوی عبدالنافع، مولوی عطاالرحمٰن، حافظ نصیب اللہ غیب اور مولوی نجیب اللہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف اہم ایجنڈوں کے علاوہ بالخصوص بھوسہ منڈی میں بڑھتی ہوئی بدامنی، فحاشی و عریانی، چوری و ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں اراکین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھوسہ منڈی کے علاقے میں امن وامان کے قیام، اسلامی ومعاشرتی اقدار کے تحفظ اور معاشرے کی اصلاح کے لیے جمعیت علما اسلام اپنا پرامن، مثبت اور بھرپور کردار مسلسل ادا کرتی رہے گی۔

میر رحمت صالح بلوچ کی جانب سے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور کو ادویات اور 2 ہزار جوتوں کا عطیہ

مستحق خواتین اور بچوں میں جوتے تقسیم، ایم ایس ڈاکٹر عبدالغفار اور سرجن ڈاکٹر سالم نے ادویات وصول کیں

پنجگور (پ پ آئی) پنجگور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ کی جانب سے ٹیچنگ ہسپتال کو ادویات اور دو ہزار سے زائد بچوں اور خواتین میں جوتے تقسیم نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی جانب سے تحصیل صدر تاج بلوچ ٹیچنگ ہسپتال پنجگور کے لیے ادویات اور اور مستحق اور لاچار، چوں خواتین کو جوتے فراہم کیے گئے، جو ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالغفار بلوچ اور سرجن ڈاکٹر سالم کے حوالے کیے گئے۔ اس موقع پر دو ہزار سے زائد لاار غریب مستحق بچوں اور خواتین میں پہننے کے لیے جوتے بھی تقسیم کیے گئے۔ تقریب میں نیشنل پارٹی کے ضلعی سوشل میڈیا سیکرٹری مجیب کریم بلوچ،



ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے آل پاکستان مائنز اینڈ منرل کے ایگزیکٹیو ممبر و صدر چاغی مائنز میر مددخان سنجرانی تقریب کے موقع پر مصافحہ کر رہے ہیں

افغانیت ہر پشتون کی بنیادی پہچان ہے، برابری کے حقوق نہ ملنا لمحہ فکریہ ہے، چیئرمین

غازی عبداللہ خان شہید نے انگریزوں کے خلاف تاریخی جدوجہد کی، پشتونوں کی قربانیوں سے تاریخ بھری پڑی ہے، احمد خان

کوئٹہ (پ پ آئی) افغان قومی موومنٹ کے چیئرمین احمد خان نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغانیت کا خون ہر پشتون کی رگوں میں بہتا ہے اور یہی ان کی بنیادی پہچان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں صدیوں سے آباد محکوم اقوام کو برابری کی بنیاد پر حقوق اور ان کی شناخت نہ دینا ایک لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ سے ناآشنا عناصر ہر پگڑی اور داڑھی رکھنے والے کو شک کی نگاہ سے دیکھ کر بے جا تنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان اور خطے کی آزادی کی جدوجہد میں ہمارے آباؤاجداد نے انگریز فرنگی کو مار بھگایا اور برطانوی تسلط کا خاتمہ کیا۔ پشتون افغان قوم کے انمٹ رشتوں کو چند سرحدی لکیریں بھی ختم نہیں کر سکتیں۔ اگر غیر جانبدارانہ سروے کرایا جائے تو یہ بات ثابت ہو جائے گی کہ آزادی کی خاطر پشتون افغان قوم نے سب سے زیادہ گراں قدر قربانیاں دی ہیں۔ احمد خان نے تاریخی حوالے سے بتایا کہ ان کے پردادا غازی عبداللہ خان

شہدادکوٹ پولیس اقدام کے خلاف گنداخہ میں مکمل شٹرڈاون ہڑتال

گنداخہ (پ پ آئی) شہدادکوٹ پولیس کی جانب سے لکھپت روڈ پر قائم جمالی برادری کے احتجاجی کیمپ پر مبینہ چڑھائی، قبائلی شخصیت میر خان صوبدار جمالی اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاریوں اور مقدمات کے اندراج کے خلاف گنداخہ میں مکمل شٹرڈاون ہڑتال کی گئی۔ اس موقع پر صوبدار پاس سے رئیس شہزادہ خان جمالی کی نگرانی میں احتجاجی ریلی نکالی گئی، جو شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی گنداخہ پریس کلب پہنچی، جہاں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے سے رئیس شہزادہ خان جمالی، ایم کیو ایم کے سینئر رہنما حاجی علی شیر جمالی، جنرل کونسلر میر مرتضیٰ لاشاری، ثنااللہ خان جمالی، مشتاق



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر شہر بھر میں کم عمر گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران پکڑے گئے بچے

دیوالی کی خوشیاں تمام ہندو برادری کو مبارک ہوں، چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی

نصیرآباد (پ پ آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت، عمرانی قبیلے کے سربراہ پیر سٹر چیف سردار بابا غلام رسول عمرانی نے پاکستان سمیت بلوچستان کی تمام ہندو برادری کو دیوالی کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں اور خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک پیغام میں سردار بابا غلام رسول عمرانی نے کہا کہ دیوالی ہندو برادری کا ایک اہم مذہبی اور ثقافتی تہوار ہے، جو خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کی علامت ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ہم اپنی ہندو برادری کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہیں۔

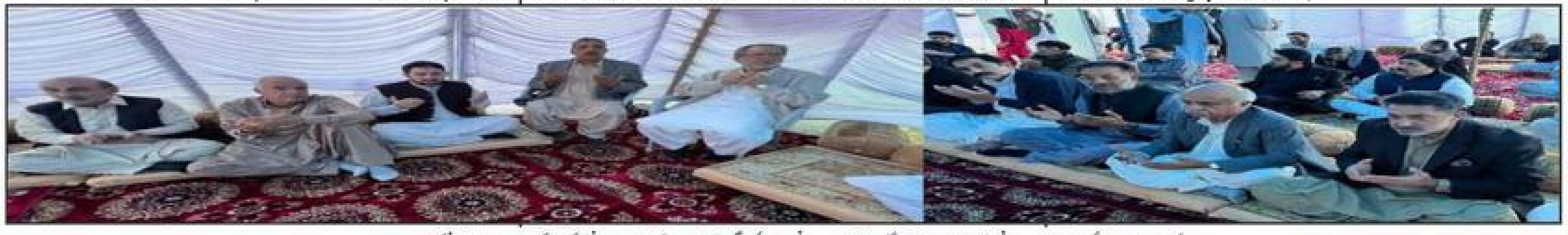
پنجپائی میں متاثرہ خاندانوں کی بے دخلی افسوسناک ہے، جے یو آئی کوئٹہ

سرد موسم میں غریب عوام گھربار چھوڑنے پر مجبور، متاثرین کی فوری بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (پ پ آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی تحصیل پنجپائی امیر مولانا محمد نواز، جنرل سیکرٹری مولانا محمد عبدالحئی نے کہا ہے کہ کلی محمد خیل، کلی رحمل، ولی آباد، کلی سیدال کچ پنجپائی کے عوام کو بے گھر کرکے بے یار و مددگار چھوڑ دینا افسوسناک ہے روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والی حکومت نے عوام کو بے گھر اور بے سہارا چھوڑ دیا ہے سرد موسم میں غریب خاندان گھربار، مال مویشی اور ذریعہ معاش چھوڑ کر بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کرایے کے مکانوں میں رہائش اختیار کرنے والے متاثرین دو وقت کی روٹی کے لیے بھی پریشان ہیں جبکہ مکانوں کے کرایے اور دیگر اخراجات ان کے لیے اضافی مالی بوجھ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں سیکیورٹی آپریشن اور کشیدہ صورتحال کے باعث سینکڑوں افراد سرد موسم میں اپنے گھروں سے نقل مکانی کرکے بے سروسامانی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ روٹی، کپڑا اور مکان کا نعرہ لگانے والوں کی حکومتی کارکردگی کا یہ عالم ہے کہ معصوم بچے خواتین اور بزرگ کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔۔

بھاگ کے علاقے میں دو قبائل میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 5 زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (پ پ آئی) کچھی بھاگ کے قریب پہوڑ اور مغیری قبائل کے درمیان مسلح تصادم اور شدید فائرنگ دو افراد جاں بحق جبکہ پانچ افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو سول اسپتال بھاگ منتقل کر دیا گیا دونوں قبائل کے درمیان کشیدگی برقرار پولیس کے مطابق ضلع کچھی پولیس تھانہ صدر کی حدود کوٹھ ادمانی میں پہوڑ اور مغیری قبائل کے درمیان شدید فائرنگ سے دو افراد منور ابڑو اور خالد مغیری موقع پر ہی ہلاک۔۔۔



کوئٹہ، سابق صوبائی وزیر آغا عمر چیف انجینئر حاجی محمد اسحاق مینگل سابق وزیر میر یونس ملازئی و دیگر ایم پی اے زرک خان مندوخیل کی چچی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

پنجگور میں خواتین مارکیٹ کی تعمیر نااہل اور ناقابل قبول ہے، جے یو آئی

قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی کردار کشی کی مذمت، امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کا مطالبہ

پنجگور (پ پ آئی) اتحاد المدارس اور جمعیت علما اسلام پنجگور کا ایک اہم مشترکہ اجلاس مفتی مکران شیخ الحدیث مولانا مفتی مولا بخش کی سربراہی میں مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ مرکزی جامع مسجد چتکان میں منعقد ہوا، جس میں مدارس کے مہتممین، ائمہ مساجد، اور علما کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ، جنرل سیکرٹری مولانا عبدالعلیم، خطیب مکران مولانا علی احمد، الحاج عطا اللہ، تحصیل امیر مولانا مقبول احمد شاکر، مولانا عبدالباسط نور اور دیگر رہنما موجود تھے۔ اجلاس میں اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پنجگور میں خواتین کے لیے الگ مارکیٹ کی تعمیر کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی، اور مطالبہ کیا گیا کہ اس منصوبے کے لیے مختص رقم تعلیم اور صحت جیسے بنیادی شعبوں پر خرچ کی جائے تاکہ عوام کو حقیقی سہولیات میسر آسکیں۔ علاوہ ازیں، اجلاس میں وفاقی حکومت اور اس کے حواریوں کی جانب سے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی کردارکشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان سے مکمل اظہار یکجہتی کیا گیا۔ اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی کے

ڈیرہ اللہ یار سول ہسپتال میں ڈاکٹروں پر تشدد، ملوث پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (پ پ آئی) ڈیرہ اللہ یار سول اسپتال میں مسلح افراد کا ڈاکٹرز اور دیگر عملے پر تشدد کرنے پر ایس ایچ او جعفرآباد کا سخت نوٹس انسپکٹر سمیت چھ نامزد ملزمان و دیگر دس نامعلوم ایف آئی آر درج کرلی گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار میں گزشتہ روز مسلح افراد نے ڈاکٹرز اور عملے پر تشدد کرنے پر ایس ایس پی جعفرآباد نے سخت نوٹس

پنجگور چتکان بس ٹرمینل پر ڈکیتی، مسلح افراد تاجروں اور ڈرائیوروں سے نقدی و موبائل فون چھین کر فرار

پنجگور (پ پ آئی) پنجگور چتکان بس ٹرمینل میں ڈکیتی کی واردات گزشتہ شب 8 بجے نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور ٹکٹ والوں سے نقد رقوبات اور موبائل فون چھین لئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب چتکان میں واقع بس ٹرمینل میں 8 بجے نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور ٹکٹ والوں سے نقدی اور موبائل فونز چھین کر فرار ہوگئے، ٹرمینل کے دکانداروں اور ٹرانسپورٹرز کے مطابق وہ عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے ڈی پی او پنجگور سے اپیل کی ہے کہ بس ٹرمینل میں دکانداروں ٹرانسپورٹرز کو سیکورٹی کی فراہمی کے لیے اقدامات کریں۔

سوراب میں پولیس کی بروقت کارروائی، فائرنگ کے تبادلے کے بعد چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد

تنگ ایریا میں پولیس اور ملزمان کے درمیان فائرنگ، ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھاکر فرار، سرچ آپریشن جاری

سوراب (پ پ آئی) سوراب پولیس نے برق رفتار کارروائی کرتے ہوئے موٹرسائیکل چھین کر فرار ہونے والے مسلح ملزمان کا تعاقب کیا اور پولیس مقابلے کے بعد چھینی گئی موٹرسائیکل برآمد کرلی۔ تفصیلات کے مطابق شام 7 بج کر 40 منٹ پر سرتی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ملزمان نے ایک شہری سے ہنڈا موٹرسائیکل چھین کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی گشت پر مامور سوراب پولیس کی بھاری نفری نے فوری ردعمل دیتے ہوئے ملزمان کا تعاقب شروع کر دیا۔ تعاقب کے دوران تنگ کے علاقے میں پولیس اور ملزمان کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ و دیگر مقررین ہنہ اوڑک میں گرینڈ شمولیتی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

دیوالی کا تہوار بین المذاہب ہم آہنگی اور محبت کا پیامبر ہے، پی پی بلوچستان

کوئٹہ (پ پ آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم ہندو برادری کو روشنیوں کے تہوار دیوالی کے پرمسرت موقع پر مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک خصوصی بیان میں حیات خان اچکزئی نے کہا کہ دیوالی کا تہوار نفرتوں کے خاتمے، امن، محبت اور

بلوچستان میڈیا فورم کو صحافیوں کے اتحاد و اتفاق کا اعزاز حاصل ہے، میجر جمالی

مرکزی صدر قیوم بلوچ کی مدبرانہ قیادت پر فخر ہے، صدر بی ایم ایف اوستہ محمد

گنداخہ (پ پ آئی) بلوچستان میڈیا فورم اوستہ محمد کے صدر اور گنداخہ پریس کلب کے صدر ساجد علی میجر جمالی نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم، جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند سمیت تمام ساتھیوں کو صوبے بھر کے صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے اور صحافتی برادری کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبے میں تیزی سے وسعت اختیار کرنے والی ایک مؤثر صحافتی تنظیم ہے، جس نے بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کو ایک مضبوط پلیٹ فارم پر متحد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے مرکزی صدر قیوم بلوچ کی مدبرانہ قیادت پر فخر ہے۔ ان کی بہترین رہنمائی، مثبت سوچ اور صحافیوں کو متحد رکھنے کے لیے مخلصانہ کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ ان کی قیادت میں بلوچستان میڈیا فورم صحافیوں کے مسائل اجاگر کرنے، ان کے حقوق کے تحفظ اور صحافتی برادری کے اتحاد و یکجہتی کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ میجر جمالی نے کہا کہ بلوچستان بھر کے

تھرپارکر میں خشک سالی، مال مویشی سمیت خاندانوں کی نقل مکانی جاری

تھرپارکر (پ پ آئی) تھرپارکر میں خشک سالی نے صورتحال سنگین کردی، مال مویشی کے لیے چارے کی شدید قلت پیدا ہوگئی۔ خشک سالی کے باعث خاندانوں کی مال مویشی سمیت بیراجی علاقوں کی جانب نقل مکانی میں تیزی آگئی ہے۔ تھر کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی بھی شدید قلت ہے، چارہ دستیاب نہ ہونے سے مال مویشی پالنے والوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔

دالبندین میں کیسکو اہلکار میٹر سپروائزر سید برکت علی شاہ سے 2 موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی

ایک ماہ کے دوران دوسری ڈکیتی، شہر میں اسٹریٹ کرائم میں اضافے پر شہریوں اور ملازمین میں تشویش

دالبندین (پ پ آئی) دالبندین کے علاقے کلی داد آباد میں کیسکو کے میٹر سپروائزر سید برکت علی شاہ کو نامعلوم مسلح چوروں نے میٹر ریڈنگ کے دوران لوٹ لیا۔ تفصیلات کے مطابق کیسکو اہلکار سید برکت علی شاہ کلی داد آباد میں اپنے سرکاری فرائض یعنی میٹر ریڈنگ کی انجام دہی میں مصروف تھے کہ نامعلوم چوروں نے ان سے دو عدد موبائل فون اور 15 ہزار روپے نقدی چھین لی۔ اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واضح رہے کہ واپڈا اہلکار سید برکت علی شاہ کے ساتھ ایک ماہ کے قلیل عرصے میں یہ لوٹ مار کی دوسری واردات پیش آئی

سالانہ ڈیجیٹل اسکول مردم شماری میں جنوبی ڈیرہ بگٹی کی پہلی پوزیشن

عبدالرزاق بگٹی کی بہترین قیادت اور مسلسل محنت سے تعلیمی نظم وضبط قائم ہوا، اہلیان ڈیرہ بگٹی

ڈیرہ بگٹی (پ پ آئی) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) جنوبی ڈیرہ بگٹی عبدالرزاق بگٹی کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مؤثر انتظامی حکمت عملی اور تعلیمی شعبے میں نمایاں خدمات پر اہلیان علاقہ کی جانب سے انہیں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ سالانہ ڈیجیٹل اسکول مردم شماری 2026-27 میں جنوبی ڈیرہ بگٹی کا بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا ڈی ای او عبدالرزاق بگٹی کی بہترین نگرانی، مسلسل محنت اور محکمہ تعلیم کی اجتماعی کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان کی قیادت میں تعلیمی امور کی بروقت تکمیل اور محکمانہ کارکردگی میں بہتری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو عوامی سطح پر سراہا جارہا ہے۔ اہلیان علاقہ کے مطابق عبدالرزاق بگٹی نے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے محکمہ تعلیم میں بہتر انتظامی نظم وضبط، باہمی رابطہ کاری اور شفاف کارکردگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی یہ حالیہ کامیابی نہ صرف ڈیرہ بگٹی بلکہ پورے علاقے کے لیے باعث فخر ہے۔ علاقے کے عوام نے امید ظاہر کی ہے۔۔

کوہلو میں سی آئی اے پولیس کی کارروائی، مختلف دفعات کے تحت مطلوب مفرور ملزم گرفتار

ضلع میں چوری اور دیگر جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوہلو (پ پ آئی) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں سی آئی اے پولیس ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مقدمے میں مطلوب مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق ایس پی کوہلو طیب اقبال اور ڈی ایس پی غوث بخش کی ہدایات پر سی آئی اے ٹیم کے انچارج حاصل خان مری اور اسسٹنٹ انچارج صحبت خان مری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم نعمت اللہ ولد امان اللہ کو گرفتار کرلیا، پولیس کے مطابق گرفتار ملزم تھانہ لاسے زئی میں درج مقدمہ نمبر 8/26، بجرم دفعات 147، 149، 506، 504، 109، 427 اور A-337 تعزیرات پاکستان میں مطلوب تھا۔ ملزم کو گرفتار کرکے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کے لیے متعلقہ تھانے منتقل کردیا گیا ہے، دوسری جانب عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی کوہ سلیمان ڈویژن ایاز احمد بلوچ، ایس پی کوہلو طیب اقبال اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع بھر میں بڑھتی ہوئی چوری اور دیگر جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

ایس ای کیسکو لورالائی صادق علی کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں اور حسن اخلاق قابل تقلید ہے، شاہبہرام مندوخیل

اعلیٰ افسر کا ماتحت عملے کے ساتھ مشفقانہ رویہ اور فیلڈ مانیٹرنگ محکمانہ کارکردگی میں بہتری کا باعث ہے، بیان

ژوب (پ پ آئی) کیسکو سرکل لورالائی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر (S.E) صادق علی کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، اعلیٰ اخلاق، خوش مزاجی، نرم خوئی اور عاجزانہ طرز عمل کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لائن سپرنٹنڈنٹ شاہبہرام مندوخیل نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صادق علی ایک نہایت ملنسار، خاکسار اور فرض شناس آفیسر ہیں، جن کے حسن سلوک اور بہترین انتظامی صلاحیتوں کے باعث پورے سرکل کے افسران اور ملازمین میں کام کے حوالے سے نئی لگن، دلچسپی اور ذمہ داری کا احساس پیدا ہوا ہے۔ ان کی عاجزی اور اعلیٰ ظرفی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک اہم انتظامی منصب پر فائز ہونے کے باوجود وہ اپنے ماتحت عملے کے ساتھ نہایت دوستانہ، مشفقانہ اور برابری کی بنیاد پر پیش آتے ہیں، جبکہ ہر اجلاس کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور درود شریف سے کرکے مثبت اور خوشگوار ماحول قائم کرتے ہیں۔ مزید کہا کہ صادق علی خود فیلڈ میں جا کر بجلی کے نظام اور جاری کاموں کی نگرانی کرتے ہیں اور عملے کو فرائض کی بہتر ادائیگی، عوام کیساتھ خوش اخلاقی کی برتاؤ، محنت اور مستعدی کی تلقین کرتے ہیں۔۔

صحبت پور میں گرانی اور مہنگائی عروج پر، سبزیوں اور پرچون کی اشیا غریب کی پہنچ سے باہر

پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی، وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (پ پ آئی) ضلع صحبت پور اور اس کی ملحقہ تحصیلوں میں گرانی اور گراں فروشی عروج پر پہنچ گئی ہے، جس کے باعث غریب طبقے کے لیے بنیادی اشیائے خورد و نوش کی خریداری شدید دشوار ہو گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی ہیڈ کوارٹر صحبت پور سمیت تحصیل پہنور سنہوی، مانجھی پور، سعید کنرانی، حیردین، فرید آباد اور جیا کے علاقوں میں پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث من مانی قیمتیں وصول کی جارہی ہیں۔ مارکیٹ میں نیا آلو 150 روپے فی کلو جبکہ ٹماٹر، گوبھی، بند گوبھی، شلغم، بھنڈی اور توری جیسی سبزیاں عام شہری کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ پرچون کی دکانوں پر خشک چائے، سرخ مرچ، گھی، کوکنگ آئل، دالوں، چینی اور آٹے کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس سے متعدد گھرانوں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے

لورالائی کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے

لورالائی (پ پ آئی) لورالائی کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کو لورالائی کے علاقے درگئی میں تنگ چیک پوسٹ کے قریب دو پک اپ آپس میں ٹکرانے کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ دو زخمی ہوگئے۔

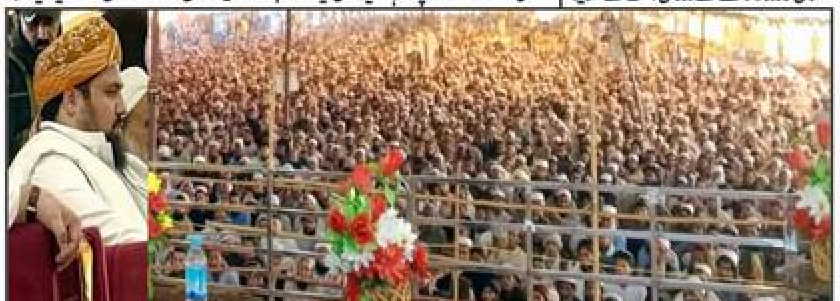
صحبت پور میں چاول کے ڈیرے میں آگ بھڑک اٹھی

صحبت پور (پ پ آئی) صحبت پور تحصیل چھتر اندرون میں چاول کے ڈیرے میں آگ بھڑک اٹھنے کا دوسرا واقعہ پیش آیا ہے، جہاں صوبائی وزیر و مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسو کے والد منظور حسین کھوسو کے چاول کے ڈیرے میں اچانک شدید آگ نمودار ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی نصیر آباد اور صحبت پور کی میونسپل فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور سخت جدوجہد کے بعد آگ پر مکمل قابو پاکر مزید نقصان کو روکا۔ واقعے کے دوران آگ نے شدید

شالی کے ذخائر میں آتشزدگی کا واقعہ افسوسناک، چیئرمین یونین کونسل میر صدام حسین کھوسہ

تحصیل کا درجہ ملنے کے باوجود فائر بریگیڈ اور ایمبولینس کی عدم دستیابی تشویشناک، متاثرین کی دادرسی کی جائے

چھتر (پ پ آئی) چیئرمین یونین کونسل میر نبی بخش خان کھوسہ دولت گھاڑی میر صدام حسین خان کھوسہ کا آتشزدگی کے واقعے پر اظہار افسوس تفصیلات کے مطابق چیئرمین یونین کونسل میر نبی بخش خان کھوسہ دولت گھاڑی میر صدام حسین خان کھوسہ نے تحصیل میر حسن کھوسہ کے علاقے معروف زمیندار و قبائلی شخصیت میر منظور خان کھوسہ کے شالی کے ذخیرہ شدہ ڈھیروں میں اچانک آتشزدگی کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوس ناک واقعے میں ہزاروں من شالی جل کر خاکستر ہوگئی، جس کے باعث متاثرہ زمینداروں اور کسانوں کو بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا میر صدام حسین خان کھوسہ نے کہا کہ کسان پورا سال محنت اور سرمایہ کاری کرکے فصل تیار کرتے ہیں، تاہم ایسے واقعات ان کی سال بھر کی محنت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ پہلے ہی مہنگی کھاد، بیج، زرعی ادویات، ڈیزل اور دیگر زرعی اخراجات کے باعث کاشتکار طبقہ معاشی مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں تیار شدہ شالی کے ذخائر کا جل کر خاکستر ہوجانا متاثرہ کسانوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ امر ہے انہوں نے کہا کہ تحصیل میر حسن کھوسہ میں آتشزدگی کے واقعے نے ایک مرتبہ پھر بنیادی ہنگامی سہولیات کی عدم دستیابی کو اجاگر کیا ہے تحصیل کا درجہ حاصل ہونے کے باوجود علاقے میں فائر بریگیڈ اور ایمبولینس جیسی ضروری سہولیات موجود نہیں ہیں، جس کے باعث کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ آتشزدگی کے واقعے کے دوران ڈیرہ مراد جمالی سے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں طلب کرنا پڑیں، تاہم ان کے پہنچنے تک شالی کے بڑے ذخائر آگ کی لپیٹ میں آچکے تھے۔ مقامی سطح پر ہنگامی سہولیات کی عدم موجودگی کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس پر متعلقہ حکام کی توجہ ضروری ہے میر صدام حسین خان کھوسہ نے متاثرہ کسانوں کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ علاقے کے زمینداروں اور کاشتکاروں کے لیے ایک بڑا



جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مولانا محمد قاسم قلعہ صوابی میں سہ روزہ تاریخی ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

مولانا شاہ محمد صدیقی کا وندر کا دورہ، قتل اور حادثات میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت

خان میر، ظہیر اور میاں نور کے اہل خانہ سے ملاقات، جمعیت رہنما کا اظہار افسوس

وندر (پ پ آئی) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کی مرکزی جنرل کونسل کے رکن، ضلعی جنرل سیکرٹری اور میونسپل کارپوریشن حب کے کونسلر مولانا شاہ محمد صدیقی نے وفد کے ہمراہ وندر کا ایک روزہ دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف المناک واقعات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ملاقات کرکے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ تفصیلات کے مطابق مولانا شاہ محمد صدیقی نے گزشتہ روز قتل ہونے والے پشتون قبائل کے نوجوان خان میر کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ بعد ازاں انہوں نے وندر کالونی میں چند روز قبل کوچ کی ٹکر سے جاں بحق ہونے والے نوجوان ظہیر اور صدمے کے باعث وفات پانے والی ان کی والدہ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے ظہیر کے بھائی عقیل الرحمٰن سوری سے دلی تعزیت کی۔ اسی طرح حسن ہوٹل کے مقام پر ڈمپر حادثے میں جاں بحق ہونے والے سلیمان خیل برادری کے میاں نور اور ان کی بہو کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کرکے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے مرحومین کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ تعزیتی ملاقاتوں کے بعد مولانا شاہ محمد صدیقی نے جمعیت علمائے اسلام تحصیل وندر کے کارکنوں سے خصوصی ملاقات کی، جس میں تنظیمی امور، جماعتی سرگرمیوں اور باہمی رابطوں کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام تحصیل وندر کے امیر مفتی امین اللہ بنوری، ضلعی نائب امیر حافظ شبیر احمد، تحصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی، حب سٹی یونٹ کے امیر امیر محمد کاکڑ، ضلعی پریس سیکرٹری

چتکان بس ٹرمینل میں نامعلوم مسلح افراد شہریوں سے نقدی، موبائل فون اور دیگر اشیا چھین کر فرار

پنجگور (پ پ آئی) چتکان بس ٹرمینل میں ڈکیتی کی واردات ہفتہ اور اتوار کے درمیانی شب نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور ٹکٹ والوں سے نقد رقوبات اور موبائل فون چھین لئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب چتکان میں واقع بس ٹرمینل میں پانچ نامعلوم مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر دکانداروں اور ٹکٹ والوں سے نقدی اور

ٹانک میں نامعلوم افراد فائرنگ سے پولیس کانسٹیبل اور پانچ سالہ بیٹا شہید

ٹانک (پ پ آئی) ٹانک کے محلہ خدریا نوالہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس کانسٹیبل اور اس کا پانچ سالہ بیٹا شہید ہوگئے۔ ڈی پی او کے مطابق پولیس کانسٹیبل سعادت اپنے بیٹے کے ہمراہ بازار سے سودا سلف لینے جارہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کردی۔ فائرنگ کے نتیجے میں کانسٹیبل سعادت موقع پر ہی شہید ہوگئے جبکہ زخمی بیٹے کو ڈی آئی خان منتقل کیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا، باپ بیٹے کی لاشیں ڈی ایچ

سینیٹر ثنا جمالی کی ملک بھر کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

دیوالی روشنی، امن اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے، تمام اقلیتیں وطن کا اہم حصہ ہیں، ثنا جمالی

اوستہ محمد (پ پ آئی) سینیٹر ثنا جمالی نے پاکستان، بلوچستان بھر میں دیوالی منانے والی ہندو برادری کو دیوالی کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی نیک تمناؤں اور خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے خصوصی پیغام میں سینیٹر ثنا جمالی نے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کا خوبصورت پیغام ہے۔ یہ تہوار ہمیں باہمی احترام، رواداری اور ایک دوسرے کی خوشیوں میں شریک ہونے کا درس دیتا ہے



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ و دیگر مقررین ہنہ اوڑک میں گرینڈ شمولیتی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

DAILY AZAN-E-SAHER INTERNATIONAL QUETTA
ادارتی صفحہ
روزنامہ اذان سحر انٹرنیشنل کوئٹہ
Email: Azanesaher@gmail.com
مینجنگ ایڈیٹر بی بی رضیہ
پبلشر یعقوب شاہ نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس گلی خالق آباد جان محمد روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

شہباز شریف کا عوام کو مہنگائی سے ریلیف دینے کا عزم

وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ملک کو درپیش معاشی مشکلات، عالمی سطح پر جاری جنگی تنازعات اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی عدم استحکام کے تناظر میں عوام کو مہنگائی سے ریلیف فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بتدریج کمی کی جارہی ہے اور عوام کو مزید سہولت دینے کے لیے ریلیف کے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب عالمی معیشت مختلف خطوں میں جاری کشیدگی، جنگی حالات، توانائی کی منڈیوں میں غیر یقینی صورت حال اور بین الاقوامی تجارت میں اتار چڑھاؤ کے باعث متعدد چیلنجز سے دوچار ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے عالمی حالات کی یہ تبدیلیاں خصوصی اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ ملکی معیشت کا ایک بڑا حصہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد، توانائی کی ضروریات، صنعتی سرگرمیوں اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات سے وابستہ ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے پٹرولیم قیمتوں میں بتدریج کمی کا عندیہ عوامی مشکلات کے اعتراف اور انہیں کم کرنے کی حکومتی کوششوں کا اظہار ہے۔ پاکستان میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں رد و بدل صرف گاڑیوں کے مالکان یا ٹرانسپورٹ کے شعبے تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ، زرعی پیداوار، صنعتی خام مال، اشیائے خورونوش کی ترسیل اور خدمات کے مختلف شعبوں تک پھیل جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کو عام شہری براہ راست اپنے گھریلو بجٹ اور قوت خرید سے منسلک کر کے دیکھتے ہیں۔ اگر عالمی منڈی میں قیمتوں میں کمی کے اثرات مقامی سطح پر بھی منتقل ہوں اور حکومت اس عمل کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھ سکے تو اس سے مہنگائی کے دباؤ میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔

ماڈل ٹاؤن لاہور میں وزیر اعظم سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خواجہ احمد حسان کی ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی سیاسی اور معاشی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر خواجہ احمد حسان نے پٹرولیم سبسڈی کی مد میں عام شہریوں کو بلا امتیاز ریلیف فراہم کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے کروڑوں افراد براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ ان کے مطابق عوامی فلاح کے لیے اربوں روپے کی ادائیگی کی گئی ہے اور اس اقدام کو عوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ یہ امر قابل توجہ ہے کہ توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات معاشرے کے کم آمدنی والے طبقات پر نسبتاً زیادہ پڑتے ہیں، اس لیے ایسے حالات میں ہدفی اور مؤثر سبسڈی ان کے لیے مالی سہارا بن سکتی ہے۔

تاہم کسی بھی سبسڈی پروگرام کی کامیابی کا اصل معیار اس کے اعلان سے زیادہ اس کی شفاف تقسیم، مستحق افراد تک رسائی اور حقیقی معاشی اثرات ہوتے ہیں۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ ریلیف کی فراہمی کے نظام کو اس انداز میں مرتب کیا جائے کہ محدود وسائل زیادہ سے زیادہ ضرورت مند شہریوں تک پہنچیں اور اس عمل میں کسی قسم کی سیاسی وابستگی، طبقاتی امتیاز یا انتظامی رکاوٹ کو حائل نہ ہونے دیا جائے۔ اسی طرح سبسڈی کے مالی بوجھ، سرکاری وسائل اور قومی خزانے پر اس کے اثرات کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ وقتی ریلیف کے ساتھ طویل مدتی معاشی استحکام کا راستہ بھی ہموار رہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف نے ملاقات کے دوران کہا کہ پاکستان کے عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے کے لیے حکومت ان شاء اللہ ریلیف کے اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کا اشارہ دیتے ہوئے واضح کیا کہ ان میں بتدریج کمی کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم کے اس بیان سے یہ توقع پیدا ہوئی ہے کہ حکومت عالمی منڈی کے حالات میں بہتری کی صورت میں اس کے فوائد عوام تک منتقل کرنے کی کوشش کرے گی۔ تاہم عوامی اعتماد کے لیے ضروری ہے کہ قیمتوں میں کمی کے فیصلے واضح معاشی بنیادوں، شفاف طریقہ کار اور مستقل پالیسی کے تحت کیے جائیں تاکہ شہریوں کو معلوم ہو کہ عالمی منڈی میں تبدیلیوں کے ملکی قیمتوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

پاکستان کی معیشت عالمی حالات سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتی۔ مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں میں جنگی تنازعات، بڑی طاقتوں کے درمیان کشیدگی، تجارتی راستوں میں رکاوٹوں اور توانائی کی فراہمی سے متعلق خدشات کے اثرات عالمی منڈیوں پر مرتب ہوتے ہیں۔ ان حالات میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ یا کمی، درآمدی اخراجات، زرمبادلہ کے ذخائر اور ادائیگیوں کے توازن پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔

ڈی جی آئی ایس پی آر کا کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی میں طلبہ سے خصوصی مکالمہ

چوہدری نذیر

قومی یکجہتی اور اقلیتوں کے پاکستان سے غیر متزلزل تعلق کا بھرپور اظہار

اقلیتوں کو عزت، شناخت اور مساوی مواقع کی فراہمی پاکستان کی خوبصورتی اور قومی وحدت کی علامت ہے

ڈاکٹر مپال سنگھ کا پاکستانی ہونے پر فخر، آزادی کی قدر اور افواج پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا دوٹوک اظہار

نوجوان نسل سے براہ راست رابطہ، قومی تشخص، حب الوطنی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کی اہمیت اجاگر

کسی بھی ریاست کی اصل طاقت صرف اس کی جغرافیائی حدود، دفاعی صلاحیت اور معاشی وسائل میں پوشیدہ نہیں ہوتی بلکہ اس کی حقیقی قوت اس کے شہریوں کے باہمی اعتماد، قومی وابستگی، اجتماعی شعور اور اپنی سرزمین سے محبت میں بھی مضمر ہوتی ہے۔ جب کسی ملک کا شہری اپنی مذہبی، لسانی یا سماجی شناخت سے بالاتر ہو کر اپنی قومی شناخت پر فخر کا اظہار کرتا ہے تو یہ اس معاشرے کی وحدت اور استحکام کا ایک اہم مظہر بن جاتا ہے۔ پاکستان جیسے متنوع معاشرے میں قومی یکجہتی، مذہبی ہم آہنگی اور تمام شہریوں کو یکساں عزت و احترام دینے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اسی تناظر میں ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور کا دورہ اور طلبہ و اساتذہ کے ساتھ خصوصی نشست غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس نشست کا نمایاں پہلو پاکستان کے پہلے سکھ ڈاکٹر مپال سنگھ کا اظہار خیال تھا، جنہوں نے ڈی جی آئی ایس پی آر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان سے اپنی محبت، وابستگی اور قومی شناخت پر فخر کا بھرپور اظہار کیا۔ ان کے الفاظ محض ایک فرد کے جذبات کی ترجمانی نہیں کرتے بلکہ اس حقیقت کو بھی اجاگر کرتے ہیں کہ وطن سے تعلق کسی ایک مذہب، زبان یا طبقے تک محدود نہیں ہوتا۔ پاکستان کی شہریت اور اس سرزمین سے وابستگی ایک مشترکہ قومی رشتہ ہے جو تمام شہریوں کو ایک لڑی میں پروتا ہے۔ ڈاکٹر مپال سنگھ کا یہ کہنا کہ "میری سرداری پاکستان سے ہے اور مجھے پاکستانی ہونے پر فخر ہے" ایک ایسا پیغام ہے جس میں قومی تشخص، محبت وطن اور اجتماعی وابستگی کے کئی پہلو سمٹ آئے ہیں۔ ان کا یہ اظہار اس امر کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ کسی بھی ملک میں اقلیتوں کے لیے عزت، شناخت اور ترقی کے مواقع پیدا کرنا قومی وحدت کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جب شہری خود کو ریاست کا قابل احترام اور برابر کا حصہ محسوس کرتے ہیں تو ان کا تعلق محض قانونی شہریت تک محدود نہیں رہتا بلکہ ایک مضبوط جذباتی اور قومی رشتے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر مپال سنگھ نے آزادی کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی قدر ان لوگوں سے پوچھنی چاہیے جنہیں آزادی میسر نہیں۔ یہ بات اپنی جگہ ایک گہرا تاریخی اور فکری مفہوم رکھتی ہے۔ آزادی کسی بھی قوم کو محض جغرافیائی حدود کی صورت میں حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کے پیچھے قربانیاں، جدوجہد، اجتماعی عزم اور اپنی شناخت برقرار رکھنے کی طویل تاریخ ہوتی ہے۔ برصغیر کی تقسیم اور قیام پاکستان کی تاریخ بھی اسی جدوجہد اور قربانیوں سے عبارت ہے۔ اس پس منظر میں آزادی کی قدر کا احساس نئی نسل تک منتقل کرنا ایک قومی ضرورت ہے۔

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کی بنیاد ایک الگ قومی شناخت، مذہبی آزادی اور اجتماعی مستقبل کے تصور پر رکھی گئی۔ اس ملک میں مختلف مذاہب اور عقائد سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی موجودگی قومی تنوع کا حصہ ہے۔ اس تنوع کو کمزوری سمجھنے کے بجائے قومی قوت میں تبدیل کرنا ریاستی اداروں، تعلیمی مراکز اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر مپال سنگھ کی گفتگو نے اسی پہلو کو نمایاں کیا کہ پاکستان سے محبت اور اس کی ترقی میں حصہ لینے کا جذبہ ہر شہری میں یکساں طور پر موجود ہو سکتا ہے۔ انہوں نے پاکستان میں اقلیتوں کو حاصل سہولیات اور مواقع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک نے انہیں عزت، شناخت اور تمغہ امتیاز سے نوازا ہے۔ یہ بات اس حقیقت کی جانب توجہ دلاتی ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاتا ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کو کس حد تک آگے بڑھنے، اپنی صلاحیتیں منوانے اور قومی زندگی میں مؤثر کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ قومی اعزازات اور سماجی احترام اس وقت زیادہ بامعنی ہو جاتے ہیں جب ان کے ساتھ عملی مساوات، تحفظ اور ترقی کے یکساں امکانات بھی موجود ہوں۔

پاکستان کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ مذہبی اقلیتوں کو تعلیم، صحت، روزگار اور دیگر شعبوں میں آگے بڑھنے کے بھرپور مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے اور انہیں قومی فیصلہ سازی اور سماجی ترقی کے عمل میں مؤثر نمائندگی دی جائے۔ ڈاکٹر مپال سنگھ کا ایک ممتاز طبی ادارے سے وابستہ ہونا اور قومی سطح پر اپنی شناخت کے حوالے سے اعتماد کا اظہار اس بات کی اہمیت واضح کرتا ہے کہ پیشہ ورانہ صلاحیت اور قومی خدمات کو مذہبی یا سماجی شناخت سے بالاتر ہو کر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کا انتخاب بھی اس حوالے سے اہم ہے۔ یہ ادارہ پاکستان کے قدیم اور معتبر طبی تعلیمی مراکز میں شمار ہوتا ہے، جہاں ملک بھر سے نوجوان طبی تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ میڈیکل کے طلبہ مستقبل کے ڈاکٹر، محققین اور صحت عامہ کے شعبے کے رہنما ہیں۔ ان کی تربیت صرف طبی مہارتوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ انہیں قومی ذمہ داری، انسانی خدمت، سماجی شعور اور ریاستی اداروں کے کردار سے متعلق آگاہی بھی حاصل ہونی چاہیے۔ ایسے تعلیمی ماحول میں ہونے والی خصوصی نشستیں نوجوانوں کو وسیع تر قومی اور سماجی تناظر میں سوچنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا طلبہ اور فیکلٹی ممبران کے ساتھ براہ راست مکالمہ بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ نوجوان نسل کسی بھی ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتی ہے۔ ان کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات، قومی معاملات سے متعلق ان کی دلچسپی اور مستقبل کے بارے میں ان کی سوچ ملک کی سمت متعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ریاستی اداروں اور تعلیمی حلقوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ ایسے روابط کے ذریعے نوجوانوں کو قومی سلامتی، دفاعی تقاضوں، علاقائی حالات اور ملک کو درپیش چیلنجز کے بارے میں براہ راست آگاہی حاصل ہوسکتی ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ آج کا نوجوان معلومات کے ایک وسیع اور پیچیدہ ماحول میں زندگی گزار رہا ہے۔ سوشل میڈیا، ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ اور عالمی اطلاعاتی نظام نے معلومات تک رسائی آسان بنا دی ہے، لیکن اس کے ساتھ غلط معلومات، بے بنیاد پروپیگنڈے اور گمراہ کن بیانیوں کے پھیلاؤ کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔ ایسے حالات میں نوجوانوں کو تنقیدی سوچ، حقائق کی جانچ اور ذمہ دارانہ قومی شعور سے آراستہ کرنا ضروری ہے۔ ریاستی اداروں کی جانب سے تعلیمی اداروں میں مکالمے کا سلسلہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے، بشرطیکہ اس میں سوال و جواب، دلیل اور باہمی احترام کی روایت کو فروغ دیا جائے۔ افواج پاکستان کا کردار بھی قومی زندگی کے اس وسیع تناظر سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ ملک کی سرحدوں کا دفاع، قومی سلامتی کا تحفظ اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد مسلح افواج کی بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ تاہم قومی استحکام صرف دفاعی قوت سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے عوام اور اداروں کے درمیان اعتماد، آئینی ذمہ داریوں کا احترام اور قومی مقاصد پر اتفاق بھی ضروری ہے۔ عوامی اعتماد کسی بھی ادارے کا اہم سرمایہ ہوتا ہے اور یہ اعتماد مسلسل رابطے، شفافیت، ذمہ دارانہ طرز عمل اور قومی مفاد کے لیے عملی خدمات سے مضبوط ہوتا ہے۔

ڈاکٹر مپال سنگھ نے اس موقع پر افواج پاکستان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اپنی افواج کے ساتھ ہمیشہ کھڑے ہیں اور آئندہ بھی کھڑے رہیں گے۔ یہ اظہار اس اعتبار سے قابل توجہ ہے کہ قومی دفاع اور سلامتی کو صرف کسی ایک طبقے یا گروہ کی ذمہ داری نہیں سمجھا جاسکتا۔ وطن کا تحفظ، اس کی خودمختاری اور امن و استحکام تمام شہریوں کا مشترکہ مفاد ہے۔ جب مختلف مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد قومی سلامتی کے معاملے پر مشترکہ وابستگی کا اظہار کرتے ہیں تو اس سے ریاست اور معاشرے کے درمیان اتحاد کا پیغام مضبوط ہوتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس نشست کا ایک اہم پیغام یہ بھی ہے کہ پاکستان کی قومی شناخت کو وسیع تر اور جامع بنیادوں پر فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ قومی یکجہتی کا مطلب یہ نہیں کہ معاشرے کے تمام افراد اپنی مذہبی، ثقافتی یا لسانی شناخت ترک کر دیں بلکہ اصل مقصد یہ ہے کہ مختلف شناختیں ایک مشترکہ قومی تشخص کے تحت باہم احترام اور ہم آہنگی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ایک مضبوط ریاست وہی ہوتی ہے جہاں شہری اپنی انفرادی شناخت برقرار رکھتے ہوئے قومی ترقی اور استحکام میں برابر کے شریک ہوں۔ اس سلسلے میں تعلیمی اداروں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جامعات صرف ڈگریاں تقسیم کرنے کے مراکز نہیں بلکہ قومی شعور، فکری آزادی، تحقیق، برداشت اور مکالمے کی تربیت گاہیں بھی ہوتی ہیں۔ یہاں نوجوانوں کو یہ سمجھنے کا موقع ملنا چاہیے کہ اختلاف رائے معاشرتی زندگی کا فطری حصہ ہے اور اس اختلاف کو دلیل، برداشت اور احترام کے ساتھ آگے بڑھانا ہی مہذب معاشرے کی پہچان ہے۔ اگر تعلیمی اداروں میں قومی سلامتی، مذہبی ہم آہنگی اور سماجی ذمہ داری جیسے موضوعات پر بامقصد مکالمے کا سلسلہ جاری رکھا جائے تو اس کے مثبت اثرات وسیع تر قومی زندگی میں بھی محسوس ہوں گے۔

مریم نواز شریف کا پنجاب کو جدید، ماحول دوست اور خودکار صفائی کے نظام سے آراستہ کرنے کا عزم

تجزیہ۔ راجا محمد الیاس کیانی

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں صوبے میں شہری سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور عوام کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے جاری اقدامات میں ایک اور اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پنجاب نے پاکستان کا پہلا مکمل برقی سویپر ٹرک متعارف کرا کے صفائی کے روایتی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک قابل ذکر قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اس جدید مشین کا افتتاح کرتے ہوئے نہ صرف اس کی کارکردگی کا جائزہ لیا بلکہ عملی طور پر اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کا بھی مشاہدہ کیا۔ یہ پیش رفت اس اعتبار سے اہم ہے کہ شہری صفائی کو محض عملے اور روایتی مشینری تک محدود رکھنے کے بجائے جدید، ماحول دوست اور کم خرچ ٹیکنالوجی کے ذریعے زیادہ مؤثر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کے بڑے شہروں کو اس وقت فضائی آلودگی، گرد و غبار، ٹریفک کے دباؤ، غیر مؤثر صفائی اور بڑھتے ہوئے ماحولیاتی مسائل جیسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ بالخصوص لاہور جیسے گنجان آباد شہر میں سڑکوں کی صفائی اور دھلائی ایک مستقل ضرورت ہے۔ روایتی طریقوں سے اس مقصد کے حصول کے لیے زیادہ افرادی قوت، پانی، ایندھن اور وقت درکار ہوتا ہے۔ اس کے باوجود کئی مقامات پر صفائی کے مطلوبہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ثابت ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں جدید برقی مشینری کا استعمال شہری انتظامیہ کے لیے ایک بہتر متبادل فراہم کرسکتا ہے۔

پاکستان کے پہلے فل الیکٹرک سویپر ٹرک کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ صرف سڑکوں سے گرد و غبار اور کچرا صاف کرنے تک محدود نہیں بلکہ سڑکوں کی دھلائی اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ بریفنگ کے مطابق یہ جدید الیکٹرک مکینیکل سویپر لاہور رنگ روڈ پر صفائی اور سڑکوں کی دھلائی کے فرائض انجام دے گا۔ اس مشین کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ پہلی مرتبہ سڑک پر موجود پانی کو جذب کر کے صاف کرنے کی صلاحیت کے ساتھ متعارف کرائی گئی ہے۔ یوں بارش، دھلائی یا دیگر وجوہات سے سڑکوں پر جمع ہونے والے پانی کو ہٹانے اور صفائی کے عمل کو زیادہ مؤثر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

اس منصوبے کی ایک اور اہم خصوصیت اس کی عملی استعداد ہے۔ فراہم کردہ معلومات کے مطابق مکمل چارج ہونے کے بعد یہ ٹرک 70 کلومیٹر تک کام کرسکتا ہے۔ یہ صلاحیت اسے طویل سڑکوں، رنگ روڈ اور بڑے شہری راستوں کی صفائی کے لیے قابل استعمال بناتی ہے۔ اگر اس مشین کو باقاعدہ منصوبہ بندی، مناسب چارجنگ سہولیات اور مؤثر نگرانی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو صفائی کے نظام میں وقت اور وسائل کی بچت کے ساتھ کارکردگی میں بھی بہتری لائی جاسکتی ہے۔ اس جدید منصوبے کا سب سے اہم پہلو ماحولیاتی تحفظ ہے۔ روایتی ایندھن سے چلنے والی گاڑیاں کاربن اور دیگر مضر اخراجات کے ذریعے فضائی آلودگی میں اضافہ کرتی ہیں، جبکہ مکمل برقی نظام پر چلنے والی مشین سے دوران استعمال کاربن کا اخراج نہیں ہوتا۔ لاہور جیسے شہر میں جہاں فضائی آلودگی اور سموگ ایک سنگین مسئلہ بن چکے ہیں، وہاں سرکاری مشینری کو ماحول دوست ٹیکنالوجی پر منتقل کرنا ایک مثبت پالیسی اقدام ہے۔ اگر مستقبل میں صفائی، ٹرانسپورٹ اور دیگر شہری خدمات کے شعبوں میں بھی اسی طرز کی مشینری متعارف کرائی جائے تو اس کے مجموعی ماحولیاتی اثرات زیادہ نمایاں ہو سکتے ہیں۔

سویپر ٹرک کے ذریعے سڑکوں پر گرد و غبار میں کمی بھی متوقع ہے۔ یہ بات خاص طور پر اہم ہے کہ شہری علاقوں میں گاڑیوں کی آمد و رفت سے اٹھنے والی دھول اور سڑکوں پر جمع مٹی فضائی آلودگی میں اضافہ کرتی ہے۔ جدید مشین کے ذریعے باقاعدہ صفائی اور دھلائی سے اس مسئلے کو کسی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح مشین کے برقی ہونے کی وجہ سے شور میں کمی آئے گی، جس سے شہری ماحول میں سمعی آلودگی کو محدود کرنے میں مدد ملے گی۔ بڑے شہروں میں جہاں ٹریفک اور مشینری کا شور پہلے ہی شہریوں کے لیے پریشانی کا باعث ہے، وہاں کم شور کرنے والی مشینوں کا استعمال ایک خوش آئند تبدیلی ہے۔

معاشی اعتبار سے بھی اس منصوبے کی اہمیت نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔ روایتی مشینری کے استعمال میں مسلسل ایندھن، انجن کی دیکھ بھال اور مرمت کے اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں۔ اس کے برعکس برقی سویپر ٹرک میں ایندھن کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے اور اس کی مرمت و دیکھ بھال کے اخراجات میں بھی کمی متوقع ہے۔ تاہم اس سہولت سے حقیقی مالی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب مشین کی بیٹری، چارجنگ نظام، پرزوں کی دستیابی اور تکنیکی دیکھ بھال کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں گے۔ جدید مشینری کی خریداری کے ساتھ اس کی طویل مدتی افادیت کو برقرار رکھنا بھی حکومتی ذمہ داری ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق مریم نواز شریف کی حکومت کے لیے یہ منصوبہ شہری صفائی کے نظام میں جدت لانے کا ایک عملی موقع ہے۔

بلاول بھٹو زرداری کا صائب مشورہ، سیاسی محاذ آرائی کے بجائے قومی مفاہمت وقت کی ضرورت

چوہدری کریم

سیاسی اختلافات کو ذاتی عناد بنانے کے بجائے مذاکرات، برداشت اور مفاہمت کا راستہ اختیار کیا جائے

پاکستان اس وقت جن معاشی، سیاسی اور سیکیورٹی چیلنجز سے دوچار ہے، ان کا تقاضا ہے کہ قومی قیادت اپنی ترجیحات کا ازسرنو تعین کرے۔ ملک کو معاشی استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے مواقع، عوام کو مہنگائی سے نجات اور دہشت گردی کے خاتمے جیسے بنیادی مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایسے حالات میں سیاسی قوتوں کا باہمی تصادم، ایک دوسرے کے خلاف الزام تراشی اور اقتدار کی کشمکش نہ صرف قومی توانائیوں کا ضیاع ہے بلکہ اس سے ریاستی اداروں، جمہوری نظام اور معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی قومی ضرورت کی نشاندہی کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر تمام سیاسی اور صوبائی فریقوں کے ساتھ مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔ ان کا یہ مؤقف موجودہ حالات میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے کہ اگر ہم تحریک انصاف اور مولانا فضل الرحمان سے لڑتے رہیں گے تو ملک کی ترقی کے لیے کب وقت نکالیں گے؟

تجزیہ بی این پی کے مطابق بلاول بھٹو زرداری کا یہ بیان محض سیاسی تقریر نہیں بلکہ قومی سیاست کو تصادم سے نکال کر مفاہمت کی طرف لے جانے کی ایک قابل غور تجویز ہے۔ لاڑکانہ میں 600 بستروں پر مشتمل نئے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کو اس وقت معاشی مشکلات کا سامنا ہے اور دنیا بھر میں بھی معاشی بحران موجود ہے۔ ایسے میں عوام کے لیے زندگی پہلے ہی مشکل ہو چکی ہے، لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ وہ سیاسی محاذ آرائی میں اپنی توانائیاں صرف کرنے کے بجائے معاشی مسائل کے حل پر توجہ دے۔ انہوں نے انتخابی اصلاحات کے عمل میں تحریک انصاف کی شرکت کو بھی ضروری قرار دیا اور کہا کہ اگر کوئی جماعت اصلاحات کے عمل کا حصہ نہیں بنے گی تو بعد ازاں انتخابی دھاندلی کی شکایات کرنے کا جواز بھی کمزور ہو جائے گا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جمہوری نظام میں اختلاف رائے کو ختم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی کسی سیاسی جماعت سے یہ توقع رکھی جاسکتی ہے کہ وہ حکومتی پالیسیوں کی غیر مشروط حمایت کرے۔ تاہم اختلاف رائے اور سیاسی دشمنی میں واضح فرق موجود ہے۔ جمہوریت کی اصل روح یہی ہے کہ حکومت اور حزب اختلاف ایک دوسرے کے مؤقف کو سنیں، پارلیمان کو مسائل کے حل کا مؤثر فورم بنائیں اور قومی مفادات کے معاملات پر کم از کم اتفاق رائے پیدا کریں۔ انتخابی اصلاحات بھی ایسا ہی ایک اہم معاملہ ہے جس میں تمام بڑی سیاسی جماعتوں کی شمولیت ناگزیر ہے۔ اگر کوئی جماعت انتخابی نظام پر تحفظات رکھتی ہے تو اسے اصلاحات کے عمل میں شریک ہو کر اپنے تحفظات دور کرانے چاہئیں۔ دوسری طرف حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ مذاکرات کے لیے ایسا ماحول فراہم کرے، جس میں حزب اختلاف خود کو سیاسی طور پر تنہا یا غیر متعلق محسوس نہ کرے۔

بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کے خلاف قومی اتفاق رائے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ ان کی جانب سے یہ پیشکش کہ اگر حکومت اور تحریک انصاف دہشت گردی کے خلاف آپریشن پر متفق ہو جائیں تو وہ وزیر اعظم سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج ختم کرنے کے لیے کہیں گے، سیاسی مفاہمت کے ایک ممکنہ راستے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس تجویز کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ ملک کو ایک طرف دہشت گردی اور سرحدی سلامتی کے مسائل درپیش ہیں تو دوسری طرف سیاسی اختلافات نے قومی یکجہتی کو متاثر کر رکھا ہے۔ افغانستان اور بھارت کے ساتھ تعلقات اور سیکیورٹی چیلنجز اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ان کا مقابلہ کرنے کے لیے اندرونی استحکام بھی ضروری ہے۔ قومی سلامتی کے معاملات پر سیاسی اتفاق رائے پیدا کیے بغیر پائیدار حکمت عملی تشکیل دینا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ بلاول بھٹو زرداری نے وزیر اعظم شہباز شریف کے ساتھ اپنی ملاقات کو مثبت قرار دیا اور بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے مل کر حکمت عملی بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کو یہ تجویز بھی دی کہ وفاقی کابینہ کے اجلاس مختلف صوبوں میں منعقد کیے جائیں تاکہ وفاقی حکومت کو صوبائی مسائل اور عوامی ضروریات کا براہ راست ادراک ہو سکے۔ اس تجویز میں وفاق اور صوبوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے کا ایک عملی پہلو موجود ہے۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس اگر مختلف صوبوں میں منعقد ہوں اور ان میں متعلقہ صوبائی حکومتوں، انتظامی افسران اور عوامی نمائندوں کو بھی مؤثر انداز میں شریک کیا جائے تو اس سے نہ صرف صوبائی مسائل اجاگر ہوں گے بلکہ وفاقی پالیسیوں میں علاقائی ضروریات کو بھی مناسب جگہ مل سکے گی۔

تاہم ملک میں سیاسی کشیدگی صرف تحریک انصاف اور وفاقی حکومت کے درمیان اختلافات تک محدود نہیں رہی۔ جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ حکومت کے تعلقات میں پیدا ہونے والی تلخی بھی سیاسی ماحول کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہے۔ یہ وہی مولانا فضل الرحمان ہیں جنہوں نے ماضی میں پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ کی قیادت کرتے ہوئے تحریک انصاف کی حکومت کے خلاف سیاسی تحریک میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ان کی جماعت نے تحریک عدم اعتماد کے ذریعے سابق حکومت کے خاتمے کے عمل میں بھی بھرپور سیاسی حصہ لیا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ حکومت اور جے یو آئی کے درمیان فاصلے بڑھتے چلے گئے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے معاملے پر پیدا ہونے والی صورت حال نے ان اختلافات کو مزید نمایاں کر دیا۔ مولانا فضل الرحمان نے اس سے قبل حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان مصالحت کرانے کے لیے کوششیں کی تھیں، لیکن یہ کوششیں کامیاب نہ ہوسکیں۔ اس ناکامی کے بعد ان کے لہجے میں تلخی پیدا ہوئی اور انہوں نے وفاقی حکومت کے طرز عمل پر کھل کر تنقید شروع کر دی۔ قومی اسمبلی میں ان کی تقریر کے دوران ریاستی اداروں، وزیر اعظم اور حکومتی وزرا کے بارے میں سخت مؤقف سامنے آیا، جس سے سیاسی ماحول میں مزید تناؤ پیدا ہوا۔

مولانا فضل الرحمان کا مؤقف ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے معاملے پر سیاسی تعطل ختم کرانے کے لیے ان سے کردار ادا کرنے کو کہا تھا، لیکن بعد میں حکومت نے اپنا مؤقف تبدیل کر لیا۔ اس شکایت کو محض ایک سیاسی بیان سمجھ کر نظر انداز کرنا مناسب نہیں ہوگا۔ اگر حکومت کسی سیاسی شخصیت یا جماعت کو مصالحت کے لیے کردار ادا کرنے کی دعوت دیتی ہے تو اسے اس عمل میں سنجیدگی، تسلسل اور اعتماد کا مظاہرہ بھی کرنا چاہیے۔ مذاکرات کی کامیابی کا انحصار صرف ملاقاتوں پر نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے وعدوں کی پاسداری، واضح مؤقف اور فریقین کے درمیان اعتماد کا برقرار رہنا بھی ضروری ہے۔ دوسری جانب وزیر دفاع خواجہ آصف نے قومی اسمبلی میں مولانا فضل الرحمان کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے ان کے رویے کو سیاسی مفادات سے منسلک قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر خیبر پختونخوا کے موجودہ حکومتی سیٹ اپ میں مولانا کو حصہ دے دیا جاتا تو شاید ان کا طرز عمل مختلف ہوتا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گورنر راج نافذ ہونے سے قبل جمعیت علمائے اسلام کے بعض رہنما خود حکومت سے اس اقدام کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس طرح ایک سیاسی اختلاف نے پارلیمان کے اندر اور باہر الزام تراشی کی شکل اختیار کر لی۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق حکومت کے اہم عہدیداروں اور ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ کے درمیان اس نوعیت کی بیان بازی کسی بھی طرح سیاسی استحکام کے لیے مفید نہیں۔ حکومت کے پاس انتظامی اور سیاسی اختیار ہوتا ہے، اس لیے اس کی ذمہ داری بھی زیادہ ہے کہ وہ اختلافات کو بڑھنے نہ دے۔ وزرا کو اپنی گفتگو میں احتیاط اور سیاسی معاملات میں تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح حزب اختلاف کی قیادت کو بھی اپنے مؤقف کے اظہار میں ایسی زبان سے گریز کرنا چاہیے جو قومی اداروں اور سیاسی مکالمے کے ماحول کو نقصان پہنچائے۔ پارلیمان کا وقار اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب وہاں اختلاف رائے کے باوجود ایک دوسرے کے احترام کو ملحوظ رکھا جائے۔

مولانا فضل الرحمان کے صاحبزادے اور سابق وفاقی وزیر سے متعلق پاکستان پوسٹ آفس میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں اور مالی بے ضابطگیوں کے معاملے پر نیب اور وفاقی تحقیقاتی ادارے کی کارروائیوں کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ اسی طرح مولانا سے وابستہ بعض مدارس اور قریبی شخصیات کو بھی اسلام آباد میں متعلقہ انتظامی اداروں کی جانب سے نوٹسز اور کارروائیوں کا سامنا ہے۔ جمعیت علمائے اسلام نے ان اقدامات کو سیاسی انتقام قرار دیا ہے، جبکہ حکومت کا مؤقف ہے کہ ان کا سیاسی اختلافات سے کوئی تعلق نہیں اور اسلام آباد میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں پہلے سے جاری ہیں۔ اس معاملے میں ضروری ہے کہ قانون کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر رکھا جائے۔ اگر کسی فرد یا ادارے کے خلاف غیر قانونی بھرتیوں، مالی بے ضابطگیوں یا تجاوزات کے شواہد موجود ہیں تو متعلقہ اداروں کو قانون کے مطابق کارروائی کا پورا اختیار حاصل ہے۔ لیکن اس عمل میں شفافیت، غیر جانب داری اور یکساں قانونی معیار کو یقینی بنانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ کسی سیاسی شخصیت سے اختلاف کی بنیاد پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو استعمال کرنے کا تاثر بھی نقصان دہ ہے اور کسی سیاسی وابستگی کی وجہ سے قانونی کارروائی سے استثنا دینا بھی درست نہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایسے معاملات میں واضح شواہد اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے اپنے اقدامات کی ساکھ برقرار رکھے۔ وزیر اعظم کے سیاسی مشیر رانا ثناء اللہ کا یہ بیان بھی اہمیت رکھتا ہے کہ مولانا فضل الرحمان حکومت سے ناراض ضرور ہیں، لیکن حکومت انہیں سیاسی طور پر اپنے خلاف کھڑا نہیں کرنا چاہتی۔ ان کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف مولانا کا احترام کرتے ہیں اور دونوں کے درمیان اختلاف رائے کو سیاسی تصادم نہیں سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ مولانا فضل الرحمان نے ان سے کبھی گورنر شپ یا کسی دوسرے حکومتی عہدے کا مطالبہ نہیں کیا۔ اس وضاحت سے کم از کم یہ امکان موجود رہتا ہے کہ دونوں فریق سیاسی معاملات کو مزید بگاڑنے کے بجائے بات چیت کے ذریعے بہتر بنا سکتے ہیں۔ رانا ثناء اللہ کا یہ اعتراف بھی توجہ طلب ہے کہ حکومت کے اندر مولانا فضل الرحمان کے بیانات اور ان سے متعلق معاملات پر دو مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔ یہی وہ داخلی تضاد ہے جسے دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر وزیر اعظم ایک طرف مولانا کے ساتھ احترام اور مفاہمت کا رویہ اختیار کرنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف حکومتی وزرا ان کے خلاف سخت اور اشتعال انگیز بیانات دیتے رہیں تو اس سے حکومت کی سیاسی حکمت عملی میں یکسانیت باقی نہیں رہتی۔ وزیر اعظم کو اپنی جماعت اور کابینہ کے ارکان کو ایک واضح پالیسی کا پابند بنانا چاہیے تاکہ سیاسی اختلافات کو غیر ضروری طور پر ہوا نہ ملے۔

اس ضمن میں مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف کا کردار بھی اہم ہوسکتا ہے۔ وہ ملک کے سینئر سیاسی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں اور ماضی میں مختلف سیاسی قوتوں کے ساتھ معاملات طے کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی جماعت کے اندر بھی سیاسی برداشت، مشاورت اور مفاہمت کی فضا کو فروغ دینا چاہیے۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ سیاسی اتحادیوں اور مخالفین کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھے۔ صرف پارلیمانی اکثریت یا حکومتی اختیار کی بنیاد پر تمام مسائل حل نہیں کیے جا سکتے۔ بعض معاملات میں سیاسی بصیرت، لچک اور بروقت مفاہمت زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

پاکستان کی معاشی مشکلات اس وقت کسی ایک جماعت یا حکومت کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کا مشترکہ چیلنج ہیں۔ سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی سرگرمیوں میں اضافے، برآمدات کی بہتری، زرعی پیداوار میں استحکام، توانائی کی قیمتوں میں کمی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے سیاسی استحکام بنیادی شرط ہے۔ کوئی سرمایہ کار ایسے ماحول میں طویل مدتی سرمایہ کاری کا فیصلہ آسانی سے نہیں کرتا جہاں ہر وقت سیاسی محاذ آرائی، احتجاج، غیر یقینی صورت حال اور حکومتی پالیسیوں میں تبدیلی کا خدشہ موجود ہو۔ سیاسی بے یقینی سے نہ صرف کاروباری اعتماد متاثر ہوتا ہے بلکہ ملکی معیشت کی بحالی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی افادیت بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ معاشی اصلاحات کے معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لے۔ ٹیکس نظام کی بہتری، سرکاری اداروں کی اصلاح، توانائی کے شعبے میں خسارے میں کمی، برآمدات میں اضافہ اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ جیسے معاملات پر قومی سطح کا اتفاق رائے پیدا کیا جائے۔ اسی طرح صوبائی حکومتوں کو بھی معاشی ترقی کے عمل میں برابر کا شریک بنایا جائے۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم، ترقیاتی منصوبوں، پانی، توانائی، زراعت اور روزگار کے معاملات پر مستقل مشاورت کا نظام قائم ہونا چاہیے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ سیاسی مفاہمت کو محض اقتدار میں شراکت یا وزارتوں کی تقسیم تک محدود نہ رکھا جائے۔ حقیقی مفاہمت کا مقصد عوامی مسائل کا حل، اداروں کی مضبوطی اور قومی پالیسیوں میں تسلسل ہونا چاہیے۔ کسی سیاسی جماعت کو اس بنیاد پر مذاکرات سے باہر نہیں رکھا جانا چاہیے کہ اس کا مؤقف حکومت سے مختلف ہے۔ اسی طرح کسی جماعت کو بھی قومی مفادات کے اہم معاملات پر اپنی سیاسی مخالفت کو مذاکرات کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دینا چاہیے۔

بلاول بھٹو زرداری نے جس سیاسی طرز عمل کی طرف توجہ دلائی ہے، اس میں سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اختلافات کو مستقل دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔ سیاست میں غلط فہمیاں، تلخیاں اور بعض اوقات سخت فیصلے بھی سامنے آتے ہیں۔۔

مکہ دفاعی معاہدہ: مسلم دنیا کے اجتماعی دفاع اور علاقائی امن کی جانب اہم پیش رفت

سامیہ نعیم

پاکستان کا متوازن سفارتی مؤقف، سعودی عرب کی سلامتی اور ایران کے ساتھ پرامن تعلقات کا عزم

مسلم دنیا اس وقت ایک ایسے پیچیدہ علاقائی اور عالمی ماحول سے گزر رہی ہے جہاں سلامتی کے خطرات، بیرونی مداخلت، سیاسی عدم استحکام، علاقائی تنازعات اور معاشی انحصار نے مسلم ممالک کی اجتماعی قوت کو کئی حوالوں سے محدود کر رکھا ہے۔ فلسطین سے یمن، شام سے لبنان اور خلیج فارس سے بحیرہ احمر تک پھیلی ہوئی کشیدگی اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ مسلم دنیا کے مسائل اب کسی ایک ملک یا خطے تک محدود نہیں رہے۔ ان حالات میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والا مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ محض تین ممالک کے مابین دفاعی تعاون کی دستاویز نہیں بلکہ اجتماعی سلامتی، باہمی اعتماد اور مسلم ممالک کے مشترکہ مفادات کے تحفظ کی جانب ایک اہم پیش رفت کی حیثیت رکھتا ہے۔ ترکیہ کی پارلیمنٹ کی جانب سے اس معاہدے کی توثیق نے اس کی سیاسی اور ادارہ جاتی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ یہ پیش رفت اس امر کا اظہار بھی ہے کہ مسلم ممالک اب اپنے دفاعی اور تزویراتی مفادات کے تحفظ کے لیے محض انفرادی کوششوں پر انحصار کرنے کے بجائے مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کی وزارت خارجہ نے مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے جو واضح مؤقف اختیار کیا ہے، وہ پاکستان کی متوازن، ذمہ دارانہ اور اصولی خارجہ پالیسی کا عکاس ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے اپنی میڈیا بریفنگ میں واضح کیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کا خواہاں ہے اور مکہ اتحاد کسی ملک کے خلاف قائم نہیں کیا گیا بلکہ اس کے بنیادی مقاصد دفاعی تعاون، اجتماعی سلامتی اور علاقائی امن کا فروغ ہیں۔ یہ وضاحت اس لیے بھی اہم ہے کہ موجودہ علاقائی حالات میں کسی بھی دفاعی معاہدے کو مخصوص ممالک کے خلاف محاذ آرائی کے تناظر میں دیکھنے کے بجائے اس کے حقیقی مقاصد، دائرہ کار اور عملی حکمت عملی کو سمجھنا ضروری ہے۔ پاکستان نے اس حوالے سے یہ پیغام دیا ہے کہ دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ اور سفارتی رابطوں کا فروغ ایک دوسرے کے متضاد نہیں بلکہ پائیدار امن کے لیے دونوں کا ساتھ ساتھ چلنا ناگزیر ہے۔

ترکیہ کی پارلیمنٹ کی جانب سے 6 نومبر کو مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی 279 ووٹوں سے منظوری اور 119 ارکان کی مخالفت اس معاہدے کی اہمیت کا ایک نمایاں پہلو ہے۔ ترکیہ کی حکمران جماعت جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی کے رکن ضیاء آلتو کے مطابق اس معاہدے کا بنیادی مقصد خطے میں سکیورٹی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے رواں سال اگست میں مکہ مکرمہ میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ پارلیمانی توثیق کے بعد اس دفاعی اشتراک کو مزید منظم اور عملی بنیادوں پر آگے بڑھانے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ اس پیش رفت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ترکیہ اس تعاون کو محض سفارتی سطح کی مفاہمت تک محدود رکھنے کے بجائے اپنے آئینی اور پارلیمانی نظام کے تحت باضابطہ حیثیت دینا چاہتا ہے۔

اس معاہدے کا بنیادی تصور یہ ہے کہ کسی ایک رکن ملک کے خلاف بیرونی مسلح جارحیت کو تینوں ممالک کی مشترکہ سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جائے گا اور حالات کے مطابق باہمی مشاورت سے ضروری دفاعی معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس تعاون میں دفاعی صلاحیتوں کی ترقی، انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ، عسکری تربیت، دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں اشتراک شامل ہے۔ تاہم کسی بھی ملک میں فوجی دستوں کی تعیناتی متعلقہ ملک کے آئینی اور قانونی تقاضوں کے مطابق ہی ممکن ہو گی۔ اس پہلو کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ ہے کہ مشترکہ دفاعی نظام کی کامیابی صرف معاہدے پر دستخط یا پارلیمانی منظوری سے یقینی نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے واضح قواعد، مشترکہ کمانڈ اور رابطہ کاری کے طریقہ کار، عملی مشقوں اور ہنگامی حالات میں فوری فیصلوں کی صلاحیت بھی درکار ہوتی ہے۔ تینوں ممالک کو اب اس معاہدے کو ایک مؤثر ادارہ جاتی نظام میں تبدیل کرنے پر توجہ دینا ہوگی تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کی صورت میں باہمی تعاون محض اعلانات تک محدود نہ رہے۔

پاکستان کا اس اتحاد میں کردار غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان ایک مضبوط دفاعی صلاحیت، تجربہ کار مسلح افواج اور دہشت گردی کے خلاف طویل عملی تجربے کا حامل ملک ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کو اقتصادی وسائل، تزویراتی جغرافیائی حیثیت اور عالم اسلام میں مذہبی و سفارتی اہمیت حاصل ہے، جبکہ ترکیہ دفاعی صنعت، عسکری ٹیکنالوجی اور جدید فوجی ساز و سامان کی تیاری میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ ان تینوں ممالک کی صلاحیتوں کو ایک مشترکہ حکمت عملی کے تحت بروئے کار لایا جائے تو ایک ایسا دفاعی اشتراک تشکیل پا سکتا ہے جو نہ صرف رکن ممالک کی سلامتی کو تقویت دے بلکہ مسلم دنیا کی مجموعی دفاعی استعداد میں بھی اضافہ کرے۔

پاکستان کی افرادی قوت اور دفاعی مہارت، سعودی عرب کے اقتصادی وسائل اور ترکیہ کی صنعتی و تکنیکی صلاحیت ایک دوسرے کے لیے تکمیلی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس اشتراک کا دائرہ صرف عسکری شعبے تک محدود رکھنے کے بجائے دفاعی تحقیق، جدید ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، فضائی دفاع اور دفاعی پیداوار میں مشترکہ منصوبوں تک وسعت دینا بھی وقت کی ضرورت ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق اس معاہدے کی اہمیت کا ایک بڑا پہلو سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ سے متعلق ہے۔ پاکستان نے سعودی عرب کے شہروں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاقوں میں 26 اکتوبر کو ہونے والے حوثی میزائل حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں سعودی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ اسی طرح بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں پر حوثی حملوں کو بھی قابل مذمت قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان نے اس معاملے پر سعودی عرب اور یمن کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہ مؤقف اس اصول پر مبنی ہے کہ کسی بھی ملک کی خودمختاری اور شہری آبادی کا تحفظ بین الاقوامی قوانین اور علاقائی امن کے بنیادی تقاضوں میں شامل ہے۔ بالخصوص حرمین شریفین کے قرب و جوار میں کسی بھی قسم کی عسکری کارروائی نہ صرف سعودی عرب کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے بلکہ پوری مسلم دنیا کے مذہبی جذبات اور اجتماعی احساسات کو بھی متاثر کرتی ہے۔

حرمین شریفین مسلمانوں کے لیے محض دو مقدس مقامات نہیں بلکہ ان کی دینی وابستگی، روحانی مرکزیت اور عالمی وحدت کی علامت ہیں۔ ان مقامات کی سلامتی اور تقدس کا تحفظ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تاہم اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے جذباتی ردعمل کے بجائے دانشمندانہ حکمت عملی، سفارتی تعاون اور مؤثر دفاعی انتظامات ضروری ہیں۔ پاکستان نے جس طرح سعودی عرب کے ساتھ غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کیا ہے، اسی طرح خطے میں کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کے پرامن حل کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ یہی وہ توازن ہے جو پاکستان کو ایک ذمہ دار علاقائی قوت کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔ دفاعی تعاون کا مقصد کسی نئی جنگ یا محاذ آرائی کو جنم دینا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کی بنیادی ذمہ داری یہ ہونی چاہیے کہ جارحیت کے امکانات کو کم کیا جائے، ممکنہ خطرات کے خلاف مؤثر دفاعی صلاحیت پیدا کی جائے اور خطے کے ممالک کو مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کی طرف راغب کیا جائے۔

پاکستان کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم پہلو ایران کے ساتھ تعلقات کا توازن برقرار رکھنا بھی ہے۔ پاکستان کے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ دفاعی تعاون کا یہ مطلب نہیں ہونا چاہیے کہ وہ ایران کے ساتھ اپنے سفارتی روابط یا پرامن تعلقات کو متاثر ہونے دے۔ ایران ایک اہم ہمسایہ ملک ہے اور اس کے ساتھ پاکستان کے جغرافیائی، تجارتی، مذہبی اور سلامتی سے متعلق متعدد مشترکہ مفادات وابستہ ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحدی سلامتی، دہشت گردی کی روک تھام، تجارت اور علاقائی استحکام جیسے معاملات مسلسل سفارتی رابطوں کے متقاضی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان نے مکہ اتحاد کے دفاعی اور امن پسند مقاصد کو واضح کرتے ہوئے ایران سمیت خطے کے دوسرے ممالک کے ساتھ مذاکرات اور سفارت کاری کی حمایت کی ہے۔ مکہ اتحاد کے رکن ممالک کا ایران کے ساتھ پہلا مشاورتی اجلاس بھی اسی تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے یہ پیغام ملتا ہے کہ دفاعی اشتراک کو علاقائی ممالک کے ساتھ تصادم کی بنیاد بنانے کے بجائے باہمی اعتماد اور مفاہمت کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ پاکستان نے آرفور ممالک کے وزرائے خارجہ کے استنبول میں ہونے والے اجلاس میں فلسطین، یمن، امریکہ، اسرائیل اور ایران سے متعلق تنازعات اور آبنائے ہرمز کی صورت حال پر تبادلہ خیال کے دوران ایک واضح اور اصولی مؤقف اختیار کیا۔ پاکستان نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت اور ایک آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان کے مطابق فلسطینی ریاست 4 جون 1967ء کی سرحدوں پر قائم ہونی چاہیے اور مشرقی یروشلم اس کا دارالحکومت ہونا چاہیے۔ اجلاس میں غزہ میں فوری طور پر تشدد کے خاتمے اور بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ تنازع فلسطین کے دو ریاستی حل پر جلد عمل درآمد ناگزیر ہے۔ یہ مؤقف پاکستان کی دیرینہ خارجہ پالیسی کا حصہ ہے اور اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ دفاعی تعاون کے ساتھ ساتھ مسلم دنیا کے بنیادی سیاسی اور انسانی مسائل کو بھی عالمی سطح پر اجاگر کرنا ضروری ہے۔

فلسطین کا مسئلہ آج بھی مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کی بنیادی وجوہات میں شامل ہے۔ اسرائیلی توسیع پسندی، فلسطینی علاقوں پر قبضہ، غیر قانونی آبادکاری اور فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق سے مسلسل انکار نے خطے میں نفرت اور کشیدگی کے ماحول کو مزید گہرا کیا ہے۔ غزہ میں انسانی المیے، شہری آبادی کی تباہی اور بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی نے عالمی ضمیر کے سامنے کئی سوالات کھڑے کیے ہیں۔ اس صورت حال میں مسلم ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ فلسطینی عوام کے حق میں صرف بیانات جاری کرنے تک محدود نہ رہیں بلکہ سفارتی، سیاسی اور انسانی بنیادوں پر مشترکہ اقدامات کریں۔ مکہ دفاعی معاہدے کی کامیابی کا ایک پیمانہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ اس کے رکن ممالک عالمی فورمز پر فلسطین سمیت مسلم دنیا کے دیگر اہم مسائل پر مشترکہ آواز بلند کریں۔ دفاعی قوت اسی وقت بامعنی ہوسکتی ہے جب اسے انسانی حقوق، قومی خودمختاری اور انصاف کے اصولوں کے تحفظ کے لیے بھی استعمال کیا جائے۔

آبنائے ہرمز کی صورت حال بھی اس پورے علاقائی تناظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ یہ گزرگاہ عالمی توانائی کی ترسیل اور بین الاقوامی تجارت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اس کے ذریعے جہاز رانی میں رکاوٹ پیدا ہونے سے نہ صرف خلیجی ممالک بلکہ دنیا کی معیشت، تیل کی قیمتوں اور تجارتی سرگرمیوں پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ پاکستان نے آبنائے ہرمز سے محفوظ اور بلا رکاوٹ جہاز رانی کی بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے جاری سفارتی کوششوں، بشمول اسلام آباد مفاہمتی یادداشت، کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہ مؤقف پاکستان کے اقتصادی مفادات سے بھی مطابقت رکھتا ہے کیونکہ توانائی کی درآمدات اور بین الاقوامی تجارتی راستوں کا تحفظ ملکی معیشت کے استحکام کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان کو علاقائی ممالک کے درمیان رابطوں اور مفاہمت کے فروغ کے لیے اپنا کردار مزید فعال بنانا چاہیے۔

مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے ایک اہم سوال اس کے مستقبل کے دائرہ کار کا بھی ہے۔ مسلم دنیا میں متعدد ممالک ایسے ہیں جو دفاعی صلاحیت، جغرافیائی اہمیت، افرادی قوت اور اقتصادی وسائل کے اعتبار سے اس نوعیت کے مشترکہ نظام میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اگر دوسرے مسلم ممالک بھی اس معاہدے یا اس سے منسلک دفاعی تعاون میں دلچسپی ظاہر کرتے ہیں تو یہ ایک مثبت پیش رفت ہوسکتی ہے۔ تاہم کسی بھی نئے ملک کی شمولیت سے پہلے تینوں بانی ممالک کو اس کے بنیادی اصولوں، شرائط اور عملی طریقہ کار پر اتفاق کرنا ہوگا۔ اتحاد کی توسیع محض ارکان کی تعداد بڑھانے کا نام نہیں بلکہ اس کے لیے مشترکہ مفادات، باہمی اعتماد اور ذمہ داریوں کی واضح تقسیم ضروری ہے۔ اگر مختلف ممالک اپنے اپنے علاقائی تنازعات اور سیاسی ترجیحات کے ساتھ اس اتحاد میں شامل ہوں گے تو فیصلہ سازی پیچیدہ ہوسکتی ہے۔

بقیہ 1

ہے۔ اقبال نے ایک ایسے خوددار، باصلاحیت اور باکردار نوجوان کا تصور پیش کیا جو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کرے۔ صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ آج کے دور میں علامہ اقبال کے افکار اور نظریات کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ نئی نسل کو اقبال کے پیغام خودی، حب الوطنی، علم و عمل اور اتحاد سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال منانے کا حقیقی مقصد محض تقریبات کا انعقاد نہیں بلکہ ان کے نظریات اور تعلیمات کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر اور پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دیانت داری اور قومی جذبے کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 2

9 نومبر، یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ مفکر اسلام، شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے 149 ویں یوم ولادت کے موقع پر ہم پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ 9 نومبر کا دن صرف ایک عظیم شخصیت کی پیدائش کی یادگار نہیں بلکہ یہ فکری بیداری اور خودی کے احیا کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے افکار اور بلند پایہ شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا۔ ان کا فلسفہ خودی انسانی وقار، عزت نفس اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے دو قومی نظریے کی بنیاد رکھ کر برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک الگ وطن کا خواب دیکھا، جسے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں حقیقت کا روپ ملا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے افکار اقبال پر عمل پیرا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اقبال نے نوجوانوں کو "شاہین" کا نام دیا اور ان سے بلند پروازی، خودداری اور مثبت فکر کی امید رکھی۔ آج کی نسل نو کو اقبال کے شاہین کا کردار ادا کرتے ہوئے ملک و ملت کی ترقی، اتحاد اور استحکام کے لیے میدان عمل میں آنا ہوگا۔ اس یوم اقبال پر ہم یہ عزم کرتے ہیں کہ ہم تعصب، فرقہ واریت اور ناامیدی کو ختم کر کے علامہ اقبال کے بتائے ہوئے اصولوں یعنی اتحاد، تنظیم اور خودی کے پیغام کو عام کریں گے تاکہ پاکستان کو ایک مضبوط، باوقار اور پرامن ریاست بنایا جاسکے۔

بقیہ 3

شریف نے نواز شریف سے جاتی امرا میں ملاقات کی، جس کے بعد شہباز شریف جاتی امرا سے واپس روانہ ہوگئے۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی، شہباز شریف نے نواز شریف کو ملکی مجموعی سیاسی اور معاشی صورتحال سے آگاہ کیا۔ نواز شریف نے کہا کہ شہباز صاحب، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام کو پہنچائے، مہنگائی کو کنٹرول کرنا ہی عوام کو ریلیف دینا ہے۔ نواز شریف نے کہا کہ ایسی پالیسیاں بنائے جن سے روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتیں نیچے رہے، مسلم لیگ ن کا خاصہ ہے کہ ہمیشہ ایسی پالیسیاں بناتی ہے جس کا ڈائریکٹ ریلیف عوام کو پہنچے۔ بعد ازاں وزیراعظم آفس سے جاری بیان میں کہا گیا کہ وزیراعظم نے جاتی امرا آمد، مسلم لیگ ن کے قائد میاں محمد نواز شریف سے ملاقات کی، ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال اور مختلف امور کے حوالے سے بات چیت کی گئی، وزیر اعظم نے میاں محمد نواز شریف کو خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔

بقیہ 4

رواداری اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتی برادریاں قومی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملکی تعمیر و ترقی میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ہندو برادری نے بھی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی احترام ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں۔ بلوچستان میں تمام شہریوں کو بلاامتیاز مذہب و عقیدہ مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے جبکہ صوبائی حکومت اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نفرتوں اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے ہندو برادری کے لیے خوشیوں، سلامتی، ترقی اور کامیابیوں کی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔

بقیہ 5

کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 26.754 ارب ڈالر تھے جن میں ایک ہفتے کے دوران 11 کروڑ ڈالر اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے اپنے ذخائر میں 3 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر میں بھی بہتری آئی۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق فروری 2026 میں مغربی ایشیا میں تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں 5 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ مرکزی بینک کے اپنے ذخائر فروری میں 16.568 ارب ڈالر تھے جو 30 اکتوبر تک بڑھ کر 21.56 ارب ڈالر ہو گئے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری سے روپے کی قدر کو مستحکم رکھنے میں مدد ملی ہے جبکہ برآمد کنندگان کو بھی اپنی آمدن بروقت پاکستان منتقل کرنے کے حوالے سے اعتماد حاصل ہوا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کے باوجود ملک کو اب بھی تجارتی خسارے کا سامنا ہے۔ مالی سال 2027 کے پہلے چار ماہ کے دوران تجارتی خسارہ 14.6 ارب ڈالر رہا اس عرصے میں درآمدات کا حجم 26 ارب ڈالر جبکہ برآمدات 11.4 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مالیاتی تجزیہ کاروں کے مطابق پاکستانی روپے کے استحکام اور زرمبادلہ کی دستیابی میں بہتری کی بڑی وجوہات میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں اضافہ شامل ہے۔

بقیہ 6

نے تقریباً تین دہائیوں بعد اپنی علاقائی سالمیت کو بحال کیا۔ اتوار کو ایکس پر جاری پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ ہم آذربائیجان کے ان شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جن کی قربانیوں نے اس فتح کو ممکن بنایا، پاکستان کو اس بات پر فخر ہے کہ وہ اس وقت بھی آذربائیجان کے شانہ بشانہ کھڑا تھا اور ہم ہمیشہ آذربائیجان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ سال باکو میں منعقدہ یوم فتح کی پریڈ جس میں مجھے صدر علیوف کے ہمراہ شرکت کرنے کا اعزاز حاصل ہوا، دونوں ممالک کے درمیان قائم اٹوٹ رشتے کی عکاس تھی۔ انہوں نے کہا کہ دعا ہے کہ آذربائیجان مسلسل ترقی اور مضبوطی کی منازل طے کرتا رہے اور خطہ جنوبی قفقاز پائیدار امن اور مشترکہ خوشحالی کی جانب گامزن ہو۔

بقیہ 7

ٹیم کو یقینی بنانا ہے۔ میڈیا کے صحافی انصار عباسی کی خبر کے مطابق اس تجویز کے تحت پاکستان کے چاروں صوبوں کی تنظیم نو کی جاسکتی ہے، جس کے نتیجے میں ملک میں صوبوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 12 ہو جائے گی، مجوزہ خاکہ کے تحت پنجاب کو 4، خیبر پختونخواہ کو 3، بلوچستان کو 3 جب کہ سندھ کو 2 صوبوں میں تقسیم کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے، تاہم یہ تجویز تاحال ابتدائی غور و خوض کے مرحلے میں ہے اور اس کی حدود، انتظامی ڈھانچے یا آئینی طریقہ کار کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس تجویز کا ایک اور اہم اور نمایاں پہلو ممکنہ 28 ویں آئینی ترمیم سے قبل ملک گیر ریفرنڈم کرانا ہے، اس کا بنیادی مقصد اضافی صوبے بنانے کے وسیع تر سوال پر براہ راست عوامی رائے حاصل کرنا ہے تاکہ انتظامی تنظیم نو کے لیے عوامی حمایت حاصل کی جا سکے اور اس حساس معاملے کو محض سیاسی مذاکرات، رسہ کشی اور جماعتی مفادات تک محدود ہونے سے بچایا جا سکے، اس تجویز کے حامیوں کا خیال ہے کہ اس سے سیاسی محاذ آرائی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ رپورٹ سے مزید یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ترقیاتی امور پر نظر رکھنے والے ذرائع کے مطابق اس تجویز پر ابتدائی غور و خوض جاری ہے اور آئندہ سال یعنی 2027 کے پہلے نصف حصے کے دوران مجوزہ آئینی ترمیم کی جانب عملی پیش رفت کا تصور پیش کیا گیا ہے، اس سلسلے میں ابتدائی قانونی اور انتظامی اقدامات سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران متوقع ہیں، تاکہ معاملے کو آگے بڑھایا جا سکے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس تجویز کے پس منظر میں موجود سوچ کے مطابق اس اقدام کا مقصد کسی مخصوص صوبے کو نشانہ بنانا یا کسی موجودہ صوبائی اکائی کی سیاسی و انتظامی حیثیت کو کمزور کرنا ہرگز نہیں ہے، اس کے بجائے اس کی بنیادی دلیل یہ ہے کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی، پیچیدہ انتظامی مسائل اور غیر مساوی ترقی کے تقاضے اب ایک نئے طرز حکمرانی کے متقاضی ہیں۔ تجویز کے حامیوں کا ماننا ہے کہ اس سے حکومت عام شہریوں کے زیادہ قریب آئے گی اور عوامی خدمات تک رسائی بہتر ہوگی، چھوٹی انتظامی اکائیاں حکومتوں کے لیے مقامی ترجیحات کی بہتر نشاندہی، سرکاری کارکردگی کی موثر نگرانی اور شہریوں کے روزمرہ مسائل کا فوری جواب دینے میں مددگار ثابت ہوں گی، اس سے پسماندہ علاقوں تک ترقی کے ثمرات پہنچائے جاسکیں گے۔

بقیہ 8

وفاقی وزراء بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ وزیراعظم کی کانفرنس کے موقع پر بنگلہ دیش کے وزیراعظم طارق رحمان اور مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی سے دوطرفہ ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ان ملاقاتوں میں علاقائی اور عالمی صورتحال، خصوصاً مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع اور خطے میں امن کے لیے پاکستان کی سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دیگر شریک رہنماؤں سے بھی دوطرفہ دلچسپی کے امور پر بات چیت متوقع ہے۔ ترکیہ 9 سے 20 نومبر تک کوپ 31 کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے جبکہ عالمی رہنماؤں کا سربراہی اجلاس 11 اور 12 نومبر کو انطالیہ میں ہوگا۔ ترک صدر رجب طیب اردوان اس اجلاس کی میزبانی کریں گے۔ کانفرنس میں مختلف ممالک کے سربراہان، حکومتی نمائندے، ماحولیاتی مذاکرات کار اور عالمی اداروں کے عہدیدار شرکت کریں گے۔ اجلاس میں ماحولیاتی مالی معاونت، صاف توانائی کی جانب منتقلی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی حکومت کی جانب سے باضابطہ وفد بھیجنے کا امکان نہیں تاہم امریکی کانگریس کے ارکان اور کاروباری نمائندے شریک ہو سکتے ہیں۔ بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی بھی اجلاس میں شرکت کا امکان نہیں اور بھارت وزارتی سطح کا نمائندہ بھیجنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

بقیہ 9

ایک روشن اور یادگار دن ہے، جب شاعر مشرق، مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبال پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی شاعری، فکر اور فلسفے کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں کو غفلت سے بیدار کیا اور انہیں ایک آزاد و خودمختار وطن کے حصول کا خواب دیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ علامہ اقبال نے مسلمانوں کو خودی، خوداعتمادی، عمل، جدوجہد اور اتحاد کا درس دیا۔ ان کا پیغام آج بھی ہماری نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اگر ہم اقبال کے افکار پر عمل پیرا ہوں تو پاکستان کو ترقی، خوشحالی اور خودداری کی منزل تک پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوان نسل کو اقبال کی شاعری اور فکر سے روشناس کرانے کے لیے تعلیمی اداروں میں خصوصی پروگراموں کے انعقاد کو فروغ دے رہی ہے، تاکہ نوجوان مایوسی کے بجائے امید، محنت اور مثبت سوچ کو اپنا شعار بنائیں۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ اقبال کا پاکستان ایک ایسا پاکستان تھا، جہاں عدل، مساوات، بھائی چارہ اور علم کی روشنی ہو۔ حکومت بلوچستان اسی وژن کے مطابق صوبے میں تعلیم، امن اور ترقی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئیے، یوم اقبال کے موقع پر عہد کریں کہ ہم اقبال کے پیغام خودی کو اپنی زندگیوں میں اپنائیں گے اور پاکستان کی ترقی و سربلندی کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 10

طریقہ کار واضح کر دیا۔ نادرا پوڈکاسٹ میں ترجمان نے قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لیے ب فارم یا پیدائشی سرٹیفکیٹ نہ رکھنے والے افراد کے لیے اہم وضاحت جاری کر دی ہے، جس میں پہلی مرتبہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ حاصل کرنے کے طریقہ کار سے تفصیلی آگاہ کیا گیا ہے۔ نادرا ترجمان سید شباہت علی کے مطابق ایسے افراد جن کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ موجود ہے، لیکن انہوں نے کبھی ب فارم نہیں بنوایا، وہ 18 سال کی عمر مکمل ہونے کے بعد براہ راست شناختی کارڈ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے درخواست گزار کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ کی اصل دستاویز کا ہونا لازمی نہیں، تاہم اسے سرٹیفکیٹ کا رجسٹریشن نمبر معلوم ہونا چاہیے تاکہ نادرا ریکارڈ کی تصدیق کر سکے۔ دوسری جانب ایسے افراد جن کے پاس نہ ب فارم موجود ہے اور نہ ہی پیدائشی سرٹیفکیٹ، انہیں پہلی مرتبہ نادرا سے رجوع کرنے سے قبل متعلقہ ادارے سے اپنا برتھ سرٹیفکیٹ بنوانا ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ پیدائش کے اندراج اور سرٹیفکیٹ کے حصول کے بعد ہی وہ قومی شناختی کارڈ کے لیے درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔ نادرا کی اس وضاحت کا مقصد ان شہریوں کی رہنمائی کرنا ہے جو 18 سال کی عمر مکمل ہونے کے باوجود ب فارم نہ ہونے یا پیدائش کے اندراج سے متعلق دستاویزات کی عدم دستیابی کے باعث شناختی کارڈ بنوانے کے طریقہ کار کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں۔

بقیہ 11

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے عوام نے حکومتی سیٹ اپ سے تبدیلی اور بہتری کی بھرپور توقعات رکھتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ کڑی جوابدہی اور احتساب کا عمل بھی ساتھ ساتھ چلے تاکہ عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف مل سکے اور زمینی سطح پر حکومت کے کام نظر آ سکیں۔ تقریب کے دوران اپنے مخصوص سیاسی انداز میں امیر مقام نے کہا کہ وہ فیلڈ مارشل اور متعلقہ شخصیات سے اکثر یہ بات کرتے ہیں کہ حافظ صاحب! وہ تعویذ آپ کے پاس ہے، وہ ہمیں بھی دے دیں کیونکہ کوئی آپ کے سامنے آ نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی ٹک سکتا ہے، اس کی بنیادی وجہ ان کی اور ان کی ٹیم کی صاف نیت ہے، نیت جب صاف ہو تو مخالفین کے لیے میدان میں کھڑے رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ موجودہ ملکی سیاسی اور ریاستی صورتحال پر بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ریاستی و سیاسی ادارے اور اہم شخصیات ایک ہی صفحے پر موجود ہیں اور آگے بھی رہیں گے، اگر یہ ملک اور ریاست قائم و دائم ہے تو ہم سب اس کا حصہ ہیں، شہباز شریف کی ولولہ انگیز قیادت اور اعلیٰ عسکری و مدبرانہ قیادت کے تحت ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالا جا رہا ہے اور اداروں میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ امیر مقام نے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مشترکہ اور مخلصانہ کاوشوں سے ملک میں استحکام آ رہا ہے، وہ خود ان شخصیات سے بروقت رابطے میں رہتے ہیں اور صوبے کے مسائل کے حل کے لیے ان کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے، ملک میں پائیدار ترقی اور امن کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ عوام کے بنیادی مسائل کا مستقل حل نکالا جاسکے۔ تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی اور صوبے کی ترقی کے لیے فنڈز اور وسائل کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، صوبے کے عوام نے بہت مشکلات جھیلی ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ انہیں امن، روزگار اور معیاری زندگی کی سہولیات فراہم کی جائیں، محض نعرے بازی سے عوام کا پیٹ نہیں بھرتا بلکہ عملی اقدامات اور شفاف نیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

بقیہ 12

نے وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے اپیل کی ہے کہ ڈاکٹرز حضرات کے حوالے سے کوئی میکنزم بنایا جائے تاکہ مریضوں کا علاج بہترین طریقے سے ہو سکے۔ 24، 24 گھنٹے ڈیوٹی سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کسی صورت مریضوں کا صحیح طریقے سے علاج نہیں کر پائیں گے۔ جن ڈاکٹروں کی اپنی ہی صحت بگڑی ہوئی ہو وہ مریضوں کی دیکھ بھال یا علاج کیسے کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹرز کی لمبی لمبی ڈیوٹی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے جسے حل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے جو آج تک نہیں ہو سکی لہٰذا وزیراعظم اور وزیر صحت فوری طور پر ڈاکٹروں کے اس مسئلے کو حل کریں۔ شہریوں نے وزیراعظم اور وفاقی وزیر صحت سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈاکٹروں کے اس سنگین مسئلے کو فوری طور پر حل کریں تاکہ ڈاکٹر فریش ذہن کے ساتھ مریضوں کا علاج کر سکیں۔

بقیہ 13

حکومت کو ٹیکس بھی ادا کر سکتا ہے، تاہم متوسط طبقے کی گاڑیوں پر ٹیکسوں کا اضافی بوجھ کم ہونا چاہیے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ گاڑیوں پر ٹیکسوں میں کمی اور مارکیٹ میں مسابقت بڑھنے سے قیمتیں کم ہوں گی، جس سے متوسط طبقے کو فائدہ پہنچے گا۔ مصدق ملک نے کہا کہ جہاں کاروباری مفادات ہوتے ہیں، وہاں لابنگ بھی ہوتی ہے اور یہ عمل پوری دنیا میں جاری ہے۔ پالیسی سازی کے دوران تمام متعلقہ فریقوں کا مؤقف سنا جاتا ہے، تاہم حتمی فیصلے میں صرف قومی مفاد کو ترجیح دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروبار کرنے والوں کو اپنے مفادات کے لیے لابنگ کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن حکومت کسی ایسے مطالبے کو قبول نہیں کرے گی جو ملک کے مفاد میں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں سولر انرجی اور الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور پاکستان کو بھی اس سمت میں آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرک گاڑیوں اور سولر سسٹم کے فروغ سے ایندھن کی درآمدات میں کمی آئے گی، جس کے نتیجے میں بجلی کی قیمتیں بھی کم ہوں گی۔ مصدق ملک نے ایک بار پھر واضح کیا کہ وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق لگژری گاڑیوں کو ٹیکسوں میں کوئی رعایت نہیں ملے گی جبکہ ریلیف کا فائدہ متوسط طبقے اور سستی گاڑیاں خریدنے والوں کو دیا جائے گا۔

بقیہ 14

ریکوری کا فیصلہ نہیں کیا گیا اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور اجلاس کی کارروائی کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا جا رہا ہے بیان کے مطابق 6 نومبر 2026 کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمے کے مالی سال 2022-23 کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صرف چار آڈٹ پیراز زیر غور آئے، جبکہ باقی ماندہ ایجنڈا 30 نومبر 2026 کو ہونے والے آئندہ اجلاس تک مؤخر کر دیا گیا غیر ترقیاتی بجٹ سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے وضاحت کی کہ مالی سال 2022-23 میں محکمہ خزانہ کی جانب سے مختلف مدات میں 12 ارب 11 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جن میں سے 2 ارب 83 کروڑ روپے غیر استعمال شدہ رہے یہ بچت خالی آسامیوں کے باعث تنخواہوں کی مد میں کم اخراجات اور دیگر جاری اخراجات میں بچت کی وجہ سے ہوئی۔ کمیٹی نے محکمے کی وضاحت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ آڈٹ پیرا نمٹا دیا ترقیاتی بجٹ کے 26 کروڑ 90 لاکھ روپے غیر استعمال شدہ رہنے سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے بتایا کہ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ 31 ارب 53 کروڑ روپے کے مقابلے میں یہ رقم تقریباً 0.85 فیصد بنتی ہے محکمے نے رقم استعمال نہ ہونے کی وجوہات بھی پیش کیں، جن پر کمیٹی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یہ آڈٹ پیرا بھی نمٹا دیا مختلف بلڈنگ ڈویژنز میں مبینہ زائد ادائیگیوں کی مجموعی رقم 9 کروڑ 3 لاکھ 41 ہزار روپے سے متعلق آڈٹ پیرا نمبر 4.2.1 کے تحت شامل 25 اضلاع میں سے اجلاس میں صرف شیرانی اور لسبیلہ کے معاملات زیر بحث آئے ضلع شیرانی کے ترقیاتی منصوبوں میں خودرو پودوں اور جھاڑیوں کی کٹائی و صفائی پر ایک لاکھ 51 ہزار روپے کے اخراجات کے حوالے سے محکمے نے بتایا کہ متعلقہ تصویری شواہد آڈٹ ٹیم کو فراہم کیے جا چکے ہیں گیا کیس لسبیلہ سے متعلق معاملے پر تفصیلی جواب جمع کرانے کے لیے مہلت طلب کی گئی کمیٹی کو بتایا گیا کہ متعلقہ دور کے ایکسین ریٹائر ہو چکے ہیں اور جواب کی تیاری کے لیے ضروری ریکارڈ اکٹھا کیا جا رہا ہے محکمے نے واضح کیا کہ اجلاس میں مذکورہ چار پیراز کے علاوہ کوئی اور پیرا زیر بحث ہی نہیں آیا۔ اس لئے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور ریکوری سے متعلق خبروں کو کمیٹی کے فیصلے کے طور پر پیش کرنا درست نہیں چیئرمین پی اے سی نے محکمے کو مزید ہدایت کی کہ 30 نومبر 2026 کے آئندہ اجلاس میں زیر التوا آڈٹ پیراز کے تفصیلی جوابات پیش کیے جائیں انہوں نے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کی زیر صدارت ان برسوں کے آڈٹ پیراز پر محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی، ڈی اے سی کے اجلاس منعقد کرنے کی بھی ہدایت کی جن پر تاحال ڈی اے سی اجلاس نہیں ہوئے محکمے نے ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا صارفین سے اپیل کی کہ اجلاس کی کارروائی سے متعلق معلومات کی اشاعت سے قبل تصدیق کی جائے اور انہیں درست سیاق و سباق کے ساتھ پیش کیا جائے۔

بقیہ 15

سلسلہ 14 نومبر تک جاری رہے گا۔ 13 نومبر کو خواتین کا پاور شو بھی منعقد کیا جائے گا۔ کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) تمام قومیتوں، زبانوں اور مذاہب کی بلاامتیاز نمائندگی اور عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔ جماعت میں پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی اور ہزارہ سمیت تمام قومیتوں کی نمائندگی موجود ہے۔ جلسے کے دوران سیاسی و قبائلی رہنما احسان اللہ خاکسار نے اپنے ہزاروں ساتھیوں سمیت مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا اعلان کیا۔ جمال شاہ کاکڑ نے نئے شامل ہونے والے رہنماؤں اور کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے بلوچستان میں پارٹی مزید مضبوط اور منظم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 13 نومبر کو خواتین کا پاور شو منعقد کیا جائے گا، کیونکہ بلوچستان کی خواتین کسی سے پیچھے نہیں، جبکہ 14 نومبر تک پارٹی میں شمولیتوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ تنظیمی ڈھانچے کو مؤثر بنانے کے لیے جلد ہی آرگنائزنگ کا عمل بھی شروع کیا جائے گا۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ میں گیس اور بجلی کے مسائل قومی اسمبلی میں بھرپور انداز میں اٹھائے جائیں گے۔ وفاقی حکومت نے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں بلوچستان کے لیے 15 ہزار سے 25 ہزار ملازمتوں کا اعلان کیا ہے، جن پر مستحق اور اہل افراد کو بھرتی کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نمود و نمائش کے قائل نہیں اور اپنے حلقے میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کا اعزاز بھی پارٹی کارکنوں کو دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 28 مئی کے ایٹمی دھماکوں کا کریڈٹ سابق وزیراعظم نواز شریف کو جاتا ہے، جبکہ 10 مئی کی کامیابی کا کریڈٹ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو جاتا ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ متحد ہو کر نواز شریف، شہباز شریف اور مسلم لیگ (ن) کے بیانیے کو بلوچستان کے ہر شہری تک پہنچائیں۔

بقیہ 16

حکمران تصادم کی فضا پیدا کرنے سے گریز کریں۔ مولانا عبدالواسع کا کہنا تھا کہ جمعیت علما اسلام کا مؤقف قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے مؤقف کے مطابق ہے اور پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ملک میں آئینی حقوق، قومی وسائل اور معدنی ذخائر پر عوام کے اختیار کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے، تاہم جبر، دھونس اور ریاستی دباؤ کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی۔ مفتی محمود مرکز پر جماعت کی قیادت اور کارکنوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

بقیہ 17

تمام مظلوم اقوام اپنے قومی و سیاسی حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں، فارم 47 کے حکمران اور ان کے حواری بی این پی کی قیادت کے خلاف زبان درازی اور منفی پروپیگنڈہ محض اپنے آقاؤں کو خوش کرنے اور اپنی ناکام حکومت کو دوام دینے کے لیے کر رہے ہیں، انہیں بخوبی احساس ہے کہ عوام میں ان کی سیاسی حیثیت اور اہمیت ختم ہو چکی ہے اور ان کے تمام بلند بانگ دعوے جھوٹے ثابت ہوئے ہیں، بلوچستان کی موجودہ بدترین صورتحال، عوامی محرومیوں، سیاسی انتشار اور بلوچ نسل کشی جیسے سنگین حالات کے اصل ذمہ دار فارم 47 کے حکمران ہیں جن کی نااہل اور غلط پالیسیوں نے بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے حکومتی حواری سردار اختر جان مینگل کے خلاف من گھڑت الزامات اور منفی پروپیگنڈے پر اتر آئے ہیں جو ان کی سیاسی بوکھلاہٹ، فرسٹریشن اور منافقانہ طرز سیاست کا واضح اظہار ہے، انہیں خدشہ ہے کہ بلوچستان میں ان کا جھوٹا بیانیہ بے نقاب ہوا تو ان کی سیاسی دکانداری ختم ہو جائے گی، سردار اختر جان مینگل نے 2024 کے انتخابات میں قومی اسمبلی کی تین اور صوبائی اسمبلی کی ایک نشست پر کامیابی حاصل کی جبکہ ان کے مخالفین اپنی یونین کونسل کی نشست بھی جیتنے کی سیاسی حیثیت نہیں رکھتے، آج عوام باشعور ہیں اور یہ سوشل میڈیا کا دور ہے جہاں عوام ہر بیان، ہر دعوے اور ہر سیاسی کردار کا بخوبی جائزہ لے رہے ہیں، جھوٹے، من گھڑت اور گھٹیا بیانیے، کردار کشی اور منفی پروپیگنڈے سے نہ سردار اختر جان مینگل کی عوامی مقبولیت اور پذیرائی میں کمی لائی جا سکتی ہے اور نہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی قومی و سیاسی جدوجہد کو کمزور کیا جا سکتا ہے، حکمران دوسروں پر الزام تراشی کے بجائے اپنی ناکامی، نااہلی اور غلط پالیسیوں کا اعتراف کریں اور بلوچستان کے عوام کو جواب دیں۔

بقیہ 18

چاہیے۔ جس کے بعد ڈی سی جہلم کو عہدے سے ہٹانے کا باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی وی آئی پی دورے کو جواز بنا کر امتحانات ملتوی کرنے کی کوشش پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے اور اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بتایا کہ ڈی سی جہلم نے وی وی آئی پی وزٹ کی وجہ سے کمپیوٹر سائنس کے تحریری امتحان کو ملتوی کرنے کی کوشش کی جو کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ صریح ہدایات کی واضح خلاف ورزی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا کہ کسی بھی اعلیٰ شخصیت یا سیکیورٹی وزٹ کے دوران عام عوام اور بالخصوص طالب علموں کو کسی بھی قسم کی تکلیف یا تعلیمی حرج کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے مستقبل اور امتحانات پر ایسے جواز بنا کر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ حکومتی احکامات اور پالیسی کی خلاف ورزی پر فوری ایکشن لیتے ہوئے پنجاب حکومت نے ڈی سی جہلم میر رضا کو ان کے عہدے سے معطل اوبناتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔

بقیہ 19

پاک فوج سے متعلق سخت بیانات سے اتفاق نہیں کرتے اور اسی اختلاف کی بنیاد پر جمعیت علمائے اسلام (ف) سے علیحدگی اختیار کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ، ان کے والد اور ان کا ادارہ ہمیشہ پاک فوج اور پاکستان کے دیگر قومی اداروں کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور ان اداروں کے ساتھ ان کی وابستگی برقرار رہے گی۔ فرخ خان کھوکھر نے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جو بھی شخص پاک فوج یا قومی اداروں کے خلاف بات کرے گا وہ اس سے لاتعلقی اختیار کریں گے۔

بقیہ 20

نے عوام میں بداعتمادی پیدا کی، جسے ختم کرنا ضروری ہے، ریاست کے خلاف جنگ کرنے والوں سے کھلی جنگ ہوگی، ہتھیار اٹھانے والوں سے کوئی بات چیت نہیں کی جائے گی بلکہ انہیں انہی کی زبان میں جواب دیا جائے گا، افغانستان، بھارت اور اسرائیل کی سہولت کاری کر رہا ہے اور ڈرونز بھی وہیں سے بھیجے جاتے ہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کو سیاسی اونرشپ دی جائے گی، خیبر پختونخواہ پولیس کو مکمل سپورٹ اور جدید اسلحہ فراہم کیا جائے گا، گالم گلوچ اور دھمکیاں کسی بھی طور مناسب نہیں، گزشتہ حکومت نے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ریاست کا ساتھ نہیں دیا، مولانا فضل الرحمان کی وجہ سے دہشتگردی کے خلاف کارروائیاں نہیں روکی جا سکتیں۔ مشیر امور داخلہ و قبائلی علاقہ جات اور سیکرٹری داخلہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2008 میں جب صوبے میں حکومت قائم ہوئی تو خیبر پختونخواہ بارود، خودکش حملوں اور ٹارگٹ کلنگ کی زد میں تھا، حالات اس نہج پر پہنچ چکے تھے کہ شدت پسند کسی بھی وقت سوات پر قبضہ کر سکتے تھے، بعد ازاں آپریشن کے ذریعے علاقے کو دہشتگردوں سے پاک کیا گیا جبکہ بڑے پیمانے پر نقل مکانی کرنے والے لوگوں کو دوبارہ اپنے گھروں میں آباد کیا گیا، اس عمل میں عوام نے بھرپور تعاون کیا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں، یہ ہماری پہلی ترجیح ہے، عوام کا اعتماد بحال کرنا ہوگا، کیونکہ جب لوگ ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کامیابی کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس سلسلے میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، ہر علاقے کے ایس ایچ او اور مقامی عمائدین کے درمیان براہ راست رابطہ ہوتا ہے، اس لیے پولیس عوام کے ساتھ روابط مضبوط بنائے اور ان کا اعتماد حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سیکیورٹی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، شہریوں کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے بچے سکول، کالج اور کھیل کے میدانوں میں جائیں تو محفوظ واپس آئیں گے، اسی طرح کاروبار اور ملازمت کے لیے جانے والے افراد بھی خیریت سے گھروں کو لوٹیں گے۔ انہوں نے خیبر پختونخواہ کے نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف اور ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ہم ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں واپسی کی گنجائش نہیں اور شکست کو اپنی لغت سے نکالنا ہوگا، پاکستان کی تاریخ میں ہمارا ذکر اچھے الفاظ میں ہو اس کے لیے سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

بقیہ 21

جعفرآباد پولیس کی یک طرفہ کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان کے خلاف درج ایف آئی آر کو سول ہسپتال جعفرآباد کے ڈاکٹروں کی مبینہ بلیک میلنگ کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق سول ہسپتال جعفرآباد میں مریض کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے بجائے صحافی کے ساتھ مبینہ طور پر بدتمیزی، گالم گلوچ اور دھمکیوں کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد صحافی کے خلاف مقدمہ درج کرنا اور پولیس کی جانب سے یک طرفہ کارروائی کرنا صحافتی حلقوں میں تشویش کا باعث ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ صحافی معاشرے کا آئینہ اور عوام کی آواز ہوتے ہیں، انہیں اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران دھمکانا، ہراساں کرنا اور جھوٹے مقدمات میں ملوث کرنا آزادی صحافت پر قدغن لگانے کے مترادف ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کسی بھی ادارے یا شخصیت کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتا، تاہم قانون کا یکساں اطلاق اور فریقین کا مؤقف سننا انصاف کے تقاضوں میں شامل ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی اعلامیہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صحافی امام بخش بلیدی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے انہیں انصاف فراہم کریں، جبکہ بلوچستان پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ جعفرآباد پولیس کی مبینہ یک طرفہ کارروائی کا نوٹس لے کر غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، صحافی اور ان کے ساتھیوں کے خلاف درج ایف آئی آر ختم کرنے کے لیے قانون کے مطابق اقدامات کیے جائیں اور واقعے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ بلوچستان میڈیا فورم اپنے ضلعی صدر امام بخش بلیدی اور دیگر صحافی ساتھیوں کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے حقوق، عزت و وقار اور آزادی صحافت کے تحفظ کے لیے ہر قانونی و آئینی فورم پر آواز بلند کرتا رہے گا۔

بقیہ 22

اداروں کی معاونت اور بلوچستان، بالخصوص ضلع چاغی کے سپلائرز کی ریکوڈک منصوبے سے وابستہ کاروباری مواقع میں شمولیت بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تین روزہ تربیتی پروگرام میں کرنا کی، نوکنڈی، سینڈک، دالبندین اور یک مچ سے تعلق رکھنے والی 13 کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء کو آر ڈی ایم سی کے شعبہ خریداری کے طریقہ کار، اریبا نیٹ ورک (Ariba Network) کے ذریعے سپلائرز کی رجسٹریشن، درخواست برائے نرخ (RFQ) کے طریقہ کار، بولی کی تیاری، تکنیکی تفصیلات، رسد و ترسیل، ٹیکسز، بنگ اور ادائیگی کے تقاضوں سے متعلق عملی تربیت فراہم کی گئی۔ آر ڈی ایم سی کی پروکیورمنٹ ٹیم کی زیر نگرانی منعقد ہونے والے اس پروگرام کے شرکاء کو عملی سرگرمیوں، اریبا ایپ کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن، کاروباری ترقی کی منصوبہ بندی اور کاروباری سرگرمیوں میں موجود خامیوں کی نشاندہی اور ان کے حل کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ شرکاء کو پروکیورمنٹ کے ماہرین کے ساتھ براہ راست تبادلہ خیال کا موقع بھی فراہم کیا گیا، جس سے انہیں سپلائرز کے لیے آر ڈی ایم سی کے مقرر کردہ معیارات اور توقعات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ تربیتی پروگرام میں شریک ایک وینڈر نے کہا، "اس تربیت کے ذریعے مقامی کاروباری افراد کو مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں اور خریداری کے طریقہ کار اور اس سے متعلق تقاضوں کو سمجھنے میں مدد ملی ہے۔ اس طرح کے اقدامات ہماری صلاحیتوں کو بہتر بنانے، مسابقتی حیثیت مضبوط کرنے اور مستقبل کے کاروباری مواقع کے لیے بہتر تیاری میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ہم مقامی کاروباری اداروں کی معاونت اور چاغی کی معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کے لیے آر ڈی ایم سی کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہیں۔" آر ڈی ایم سی مقامی سپلائرز کا ایک باصلاحیت اور مسابقتی نیٹ ورک تشکیل دینے کے لیے پرعزم ہے۔ کاروباری اداروں کو خریداری کے تقاضوں سے بہتر طور پر آگاہ کرنے اور ان کی صلاحیتوں میں اضافے کے ذریعے کمپنی ریکوڈک منصوبے میں مقامی کاروباری اداروں کی شمولیت کے مزید مواقع پیدا کر رہی ہے، جبکہ خطے کی طویل مدتی معاشی ترقی اور خوشحالی میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ تین روزہ تربیتی ورکشاپ مکمل کرنے پر تمام شرکاء میں تعارفی اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔

بقیہ 23

کیا گیا۔ ایس آئی ایف سی کی پریس ریلیز کے مطابق اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ایس آئی ایف سی نے کونسل کے کردار، دائرہ کار اور سرمایہ کاری کے فروغ و کاروباری سہولت کاری کے لیے جاری اقدامات پر کاروباری نمائندوں کو تفصیلی بریفنگ دی۔ انہیں ایس آئی ایف سی اور حکومت خیبر پختونخوا کے اشتراک سے جاری ضابطہ جاتی اصلاحات سے بھی آگاہ کیا گیا جن کا مقصد کاروباری طریقہ کار کو آسان بنانا، غیر ضروری ضابطہ جاتی رکاوٹوں کو دور کرنا اور نجی شعبے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں اور کاروباری برادری کے درمیان مؤثر رابطے اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اس سلسلے میں حکومت خیبر پختونخوا کے ساتھ جاری تعاون اور صوبے میں کاروباری سہولتوں کی بہتری کے اقدامات بھی زیر غور آئے۔ ملاقات کے دوران ایوان ہائے صنعت و تجارت کے نمائندوں نے صوبے میں کاروباری طبقے کو درپیش مختلف مسائل، انتظامی مشکلات اور کاروباری سرگرمیوں میں حائل رکاوٹوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری اور مسائل کے بروقت حل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ایس آئی ایف سی حکام نے کاروباری نمائندوں کے تحفظات اور نشاندہی کردہ مسائل کو غور سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ کونسل متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں کے تعاون سے ان مسائل کے حل، کاروباری رکاوٹوں کے خاتمے اور نجی شعبے کو درپیش مشکلات دور کرنے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ یہ ملاقات ایس آئی ایف سی اور خیبر پختونخوا کی کاروباری برادری کے درمیان براہ راست رابطے اور مؤثر اشتراک عمل کے فروغ کی عکاس ہے۔ ایس آئی ایف سی حکومت خیبر پختونخوا اور کاروباری حلقوں کے ساتھ مل کر ضابطہ جاتی پیچیدگیاں کم کرنے، کاروباری مسائل کے حل اور صوبے میں سرمایہ کاری و کاروباری سرگرمیوں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی کے عزم پر قائم ہے۔

بقیہ 24

مختلف علاقوں میں بجلی کی عارضی بندش کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔ آئیسکو کے مطابق اسلام آباد، راولپنڈی، اٹک، چکوال اور جہلم سرکل کے متعدد فیڈرز پر مقررہ اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اس دوران سالانہ مینٹیننس، ترقیاتی اور تعمیراتی کام کیے جائیں گے۔ شیڈول کے مطابق اسلام آباد سرکل میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ایکسپو 2، آرچرڈ اسکیم اور فلٹریشن پلانٹ فیڈرز بند رہیں گے، جبکہ صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک فلٹریشن پلانٹ، آبپارہ، ای 7، ستارہ مارکیٹ، سوہان، الجبرائز، کرپا، مصطفیٰ ٹاور، جی 10/3، ایچ 8/2، اکائل، نیو آئی 10/1، نیو آئی ایچ، جی 14/2 آر ای ایس، ریلوے روڈ، ٹی اینڈ ٹی، گالف سٹی، کلدنہ، بیروٹ، ڈھلہ، گھڑیال، منگیال، کہوٹ، بائی وے اور نیوی 1 فیڈرز کی بجلی بند رہے گی۔ راولپنڈی سٹی سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک گلزار قائد، گنگال، ایئرپورٹ، پی پی ایچ، بخت روڈ، فورٹرس روڈ، شہید محمد دین، نور محمد روڈ، سروس روڈ، نواز کالونی، سی بلاک، پیرودھائی، ڈھوک نجو، جناح روڈ، اصغر مال، ڈی ایچ کیو، صرافہ بازار، ظفر الحق روڈ، آریہ محلہ، مدینہ کالونی، گنج بھٹ، چیئرنگ کراس، امیر حمزہ کالونی، آفیسر کالونی، بھڈانہ، اسٹیشن، ماڈل پریزن، آئی 14/3، آئی 16/4، رینڈ اور ریلوے کالونی فیڈرز متاثر ہوں گے۔ راولپنڈی کینٹ سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ایس پی ڈی 2، وی وی آئی پی، ایم ای ایس، گریسی لائن، آر آئی سی، ٹی ایچ کیو، کے آر ایل کالونی، کہوٹہ سٹی، الجبرائز، ڈھوک نور، بینک روڈ II، آدم جی روڈ، رحیم آباد، سی بی آر 1، ولایت کمپلیکس، جنڈہ، چنڈی بورڈ، جاپان روڈ، نڑہ، پنجڑ، نیو چوا خالصہ، چوک پنڈوری، خواجہ حمید ٹھکنگی، مندرہ، مندرہ II، ایل ٹی سی، پنڈ جھٹلہ، کرتب کسوال، رمن، بی ڈبلیو ڈی II، بی ڈبلیو ڈی 1، سوان گارڈن II، ایف ای سی ایچ ایس، ڈاکٹر ٹاؤن، کیو پراجیکٹ، سرسید روڈ، خادم حسین اور سی جی ایچ فیڈرز کی بجلی بند رہے گی۔ جبکہ این بی ایف 1، بی ڈبلیو ڈی II اور ریور گارڈن فیڈرز پر صبح 11 بجے سے دوپہر ایک بجے تک بجلی معطل رہے گی۔ اٹک سرکل کے مختلف علاقوں میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک نوازش شہید، مارگلہ، نثار شہید (ڈی/سی)، میوزیم، سنجوالی، چنڈ پریاں، منیر آباد، خان آباد، برہان، انڈسٹریل، اے کے سینٹر، منصوری/سی، کامرہ رورل ٹی/سی، ول آور آباد، حمید، برازئی، مسکین آباد، تین میل، ڈھوک فتح 4/سی، کھرپ، غریب وال، نور پور، جھنگ، بری، نڑہ، بھوز، کامریال، بگل محمد، امن پور اور باغ نیلاب فیڈرز بند رہیں گے۔ جہلم سرکل میں بھی صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک سی ایم ایچ جہلم، نیو کینٹ جہلم، شکریلہ، فتح پور، بابا مہدی شاہ، کریم پورہ، بوریاں، ایف) 10 کالا ایس (چہال، بھگوال، نیو چکیام، گنڈاری، چونالہ، کو محمد اکرم، گوجر خان سٹی، حیات سر روڈ، غوری دھمیک، مل اعوان، ڈورہ بدھال، اسلام پورہ، سٹی ہاؤسنگ، سنگھوئی، صفدر شہید، تھوال اور ایف) 2 جیب بورڈ (فیڈرز کی بجلی معطل رہے گی۔ چکوال سرکل میں صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک تھرپال، ذاہد، ملت چوک، سرجھی، ڈنڈوت، ڈفر، ڈلوال، ٹوب، کے ایس مائنز، ساغر پور، ڈھرابی، جی پی او چوک، کالو، مدینہ ٹاؤن، ملکوال، مورت، تلہ گنگ سٹی، ڈھوک پٹھان، ڈھوار، جھٹلہ، کوٹ سارنگ، موگہ، پیر اتفیال، تمی اور تھوہا محرم خان فیڈرز سمیت ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی عارضی طور پر بند رہے گی۔ آئیسکو نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ بجلی کی بندش کے مقررہ اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ضروری کام پہلے سے مکمل کر لیں۔

بقیہ 25

وسط مدتی انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کی شکست اور اسرائیل میں نیتن یاہو کی سیاسی مشکلات کے باوجود مشرق وسطیٰ کی صورتحال میں فوری اور بنیادی تبدیلی کا امکان نہیں تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر ایران کے ساتھ جنگ ختم کرنے اور کسی معاہدے تک پہنچنے کے لیے سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ امریکی انتخابات میں ری پبلکن پارٹی کی شکست کے پیچھے ایران جنگ اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی معاشی مشکلات بھی اہم عوامل ہیں، امریکی عوام مہنگائی اور اسرائیل کی مدد سمیت بیرون ملک جنگوں پر ہونے والے اخراجات سے پریشان ہیں، جس کا سیاسی نقصان ٹرمپ انتظامیہ اور ان کی جماعت کو اٹھانا پڑا ہے۔ اسرائیل میں بھی نیتن یاہو اب تک حکومت بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکے جبکہ اپوزیشن بھی واضح اکثریت حاصل نہیں کر پائی جس کے باعث وہاں سیاسی کشمکش جاری ہے، اس صورتحال میں نیتن یاہو جنگ جاری رکھنے اور امریکہ کو ایران کے خلاف مزید کارروائی پر آمادہ کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ منیر اکرم نے کہا کہ امریکی انتخابات میں شکست کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ پر ایران کے ساتھ کسی سمجھوتے تک پہنچنے کا دباؤ ضرور بڑھے گا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کے پاس فوجی کارروائی کا آپشن ختم ہو گیا ہے۔ ٹرمپ اپنی سیاسی میراث کے لیے یہ دکھانا چاہیں گے کہ انہوں نے ایران کے خلاف جنگ سے کچھ حاصل کیا ہے، اس مقصد کے لیے وہ ایران کے جوہری پروگرام پر پابندیوں، معائنوں اور دیگر شرائط کے حوالے سے کسی معاہدے کو اپنی کامیابی قرار دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران اپنے جوہری پروگرام کے معاملے پر کچھ لچک دکھاتا ہے اور امریکی شرائط پر کسی حد تک اتفاق ہو جاتا ہے تو معاہدے کا امکان پیدا ہو سکتا ہے تاہم اگر ایران یہ موقف اختیار کرتا ہے کہ پہلے اس کے اثاثے بحال کیے جائیں اور تیل کی تجارت پر پابندیاں ختم کی جائیں، اس کے بعد جوہری پروگرام پر بات ہوگی، تو ٹرمپ کے لیے اسے قبول کرنا مشکل ہوگا۔ ایسی صورتحال میں کشیدگی دوبارہ بڑھ سکتی ہے اور امریکہ بڑے پیمانے پر بمباری کر کے یہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس نے ایران کا جوہری پروگرام تباہ کر دیا ہے، جس کے بعد وہ جنگ سے نکلنے کی کوشش کرے گا۔ اسرائیل کی سیاسی صورتحال اور نیتن یاہو کے مخالف امیدوار گادی آئزن کوٹ کے حوالے سے منیر اکرم نے کہا کہ آئزن کوٹ بھی سابق فوجی جنرل ہیں اور ان کی پالیسیاں بھی سخت گیر نوعیت کی ہیں، اسرائیل میں معتدل سیاسی قیادت اب بہت کم رہ گئی ہے۔ فلسطین کے معاملے پر آئزن کوٹ کی پالیسی میں بنیادی تبدیلی کی توقع نہیں، بالخصوص فلسطینی حق خودارادیت اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے اسرائیلی مؤقف تبدیل ہونے کا امکان کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ امریکی ڈیموکریٹک پارٹی میں ایسے عناصر موجود ہیں جو بھارت کے قریب ہیں، جبکہ امریکہ میں بھارتی لابی بھی دونوں ممالک کے تعلقات بہتر بنانے کے لیے سرگرم ہوگی، اس کے علاوہ امریکہ اور بھارت کے درمیان زیر التوا تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کی کوشش بھی کی جا سکتی ہے، پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کا تعین امریکی جماعتوں کی سیاسی تبدیلیوں کے بجائے اپنے قومی مفادات کی بنیاد پر کرنا چاہیے۔ منیر اکرم نے زور دیا کہ پاکستان کو ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ موجود بہتر تعلقات کو محض شخصی روابط تک محدود رکھنے کے بجائے ادارہ جاتی بنیادوں پر مضبوط بنانا چاہیے تاکہ یہ تعلقات طویل المدتی اور پائیدار شکل اختیار کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چین کی جانب سے پاکستان کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کے لیے جو حمایت اور عزم موجود ہے، اس کی اہمیت گزشتہ برس بھی واضح ہوئی، پاکستان کو اس اسٹریٹجک شراکت داری کو برقرار رکھنا چاہیے۔ امریکہ، خلیجی ممالک اور خطے کے دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اس انداز میں آگے بڑھنے چاہئیں کہ چین کے ساتھ تعلقات متاثر نہ ہوں۔

بقیہ 26

تعلیم، صحت، لاپتہ افراد کا مسئلہ، کرپشن اور کمیشن کی روک تھام، سڑکوں کی تعمیر، کاروبار اور روزگار سمیت دیگر اہم معاملات شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے 30 ہزار سے زائد اضافی ملازمتیں فراہم کرنے کا اعلان ایک نئی سوچ کی عکاسی کرتا ہے، اگرچہ یہ اقدام پہلے ہونا چاہیے تھا، تاہم دیر آید درست آید۔ ان کے مطابق وزیراعظم اور وفاقی حکومت کے سامنے پیش کیے گئے نکات پر عملدرآمد کے حوالے سے پیش رفت دکھائی دے رہی ہے اور امید ہے کہ اس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ سینیٹر جان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر ایران اور افغانستان کے ساتھ سرحدی تجارت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وفاقی حکومت کو چمن، تفتان، مند اور جیونی سمیت دیگر سرحدی گزرگاہیں کھولنی چاہئیں تاکہ مقامی آبادی کے روزگار، کاروبار اور معاشی سرگرمیوں کو بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تقریباً 900 کلومیٹر طویل سرحد ایران کے ساتھ واقع ہے، جبکہ افغانستان کے ساتھ بھی صوبے کی سرحد ملتی ہے، اس لیے سرحدی تجارت کو محدود کرنے کے بجائے منظم اور مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو وزارت اعلیٰ کی پیشکش ضرور کی گئی تھی، تاہم نیشنل پارٹی نے وزیراعظم کے سامنے یہ مطالبہ نہیں رکھا تھا کہ ڈاکٹر مالک بلوچ کو دوبارہ وزیراعلیٰ بنایا جائے۔ وزیراعظم سے ملاقات کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل اجاگر کرنا اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کرنا تھا۔ جان بلیدی نے کہا کہ وفاقی حکومت کو بلوچستان کے حوالے سے اپنا بیانیہ بھی درست کرنا ہوگا۔ سخت بیانیے اور محاذ آرائی کے بجائے سیاسی انداز اختیار کرتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے بات چیت کا راستہ اپنانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات اور سیاسی مکالمے کے دروازے بند نہیں ہونے چاہئیں، کیونکہ اختلافات اور پیچیدہ مسائل کا حل بات چیت ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست اور ناراض عناصر کے درمیان رابطے اور مذاکرات کی گنجائش برقرار رہنی چاہیے۔ یہ کہنا مناسب نہیں کہ کسی سے بات ہی نہیں کرنی، بلکہ سیاسی مسائل کو سیاسی طریقے سے حل کرنے کی کوشش ہونی چاہیے۔ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور معاشی استحکام کے لیے سیاسی مکالمہ، روزگار کے مواقع اور عوامی مسائل کا حل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ 27

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے خضدار کی متحرک اور باہمت سماجی رہنما امینہ شفیع نے ملاقات کی، جس کے دوران خضدار میں بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت، تعلیم اور بہتر مستقبل کے لیے جاری سماجی خدمات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امینہ شفیع اپنی مدد آپ کے تحت ان بچوں کی سرپرستی اور تعلیم کی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور انہیں معاشرے کا باوقار اور خودمختار شہری بنانے کے لیے عملی جدوجہد کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امینہ شفیع کے جذبہ انسانیت، حوصلے اور سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں اصل عظمت دوسروں کے دکھ درد کو اپنا سمجھنے اور بے سہارا لوگوں کا سہارا بننے میں ہے۔ امینہ شفیع جیسی باہمت بیٹیاں ہمارے معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں جو اپنی عملی جدوجہد سے انسانیت، ہمدردی اور احساس ذمہ داری کی روشن مثال قائم کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم کی ذمہ داری اٹھانا محض ایک سماجی خدمت نہیں بلکہ عظیم انسانی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔ کسی بچے کو محض وسائل کی کمی کے باعث تعلیم اور بہتر مستقبل کے مواقع سے محروم نہیں ہونا چاہیے۔ ریاست ایسے دردمند اور باہمت افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی جو معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی بہتری کے لیے عملی کردار ادا کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بچوں کی تعلیم، تحفظ اور بہتر مستقبل کے لیے امینہ شفیع کی کوششوں میں حکومت بلوچستان اپنا کردار ادا کرے گی اور ان کے فلاحی مشن کے تسلسل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے مخیر حضرات اور صاحب استطاعت افراد کو بھی چاہیے کہ وہ یتیم اور بے سہارا بچوں کی تعلیم، تربیت اور کفالت کے لیے آگے آئیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ڈالیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک بچے کی زندگی میں امید کا چراغ روشن کرنا درحقیقت پورے معاشرے کے مستقبل کو روشن کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت بلوچستان معاشرے کے ایسے افراد کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی جو ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر محروم اور ضرورت مند بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے کوشاں ہیں۔

بقیہ 28

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ اقبال کی فکر نے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، بیداری شعور اور آزادی کا عزم پیدا کیا جو بالآخر قیام پاکستان کی صورت میں تعبیر ہوا، علامہ اقبال محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک فلسفی، مفکر اور روحانی رہنما تھے جنہوں نے غلامی کی زنجیروں میں جکڑے مسلمانوں کے دلوں میں خود اعتمادی، ایمان اور عمل کی حرارت پیدا کی ان کا پیغام آج بھی ہمارے لیے قومی بیداری اور عملی جدوجہد کا سرچشمہ ہے۔ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر جاری ہونے والے اپنے ایک پیغام میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ اقبال کی شاعری میں قرآنی تعلیمات، عشق رسول ﷺ، خودی کا فلسفہ، اور عمل کی دعوت پوری شدت کے ساتھ موجود ہے ان کے افکار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ قومیں خوابوں سے نہیں بلکہ عزم، علم اور کردار سے بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام محض کسی خاص دور کے لیے نہیں بلکہ ہر زمانے اور ہر نسل کے لیے ایک زندہ فلسفہ ہے جو ہمیں یہ باور کراتا ہے کہ اگر ہم اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں اور عمل کے میدان میں ڈٹ جائیں تو کوئی قوت ہمیں ترقی سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ علامہ اقبال کے افکار سے رہنمائی حاصل کریں کیونکہ اقبال نے نوجوان کو قوم کا معمار قرار دیا انہوں نے نوجوانوں کو بلند حوصلے، علم کی جستجو اور قومی خدمت کا درس دیا، جو موجودہ دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں اقبال کے پیغام کو صرف تقریروں اور کتابوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم ایک مضبوط، خوددار اور روشن پاکستان تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ہنر کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود نوجوانوں کو مختلف ہنر سکھانے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ 29

بلوچستان امن جرگہ کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی عوام کی خدمت کی بجائے لوٹ مار اور عیاشیوں میں مصروف ہیں، بلوچستان کا دارالحکومت کوئٹہ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے اور عوام گیس بجلی، پینے کے صاف پانی سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا کہ کوئٹہ شہر سے نصف درجن کے قریب ارکان صوبائی اسمبلی اور دو ایم این اے منتخب ہوئے لیکن کوئٹہ شہر کے عوام تمام سہولیات سے محروم ہیں عوام کی تعمیر و ترقی کیلئے ہر سال بجٹ میں آنے والے اربوں روپے کے فنڈز خورد برد اور کرپشن کی نظر ہو جاتے ہیں اور ترقی صرف کاغذوں کی حد تک نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے عوام بجلی گیس، پینے کے صاف پانی، تعلیم، ہسپتالوں میں ادویات سمیت دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں لیکن صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے لوٹ مار اور کرپشن میں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا تو عوام ان کا محاسبہ کرنے پر مجبور ہوں گے اور پھر انہیں عوام کے غیض و غضب سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ لالہ یوسف خلجی نے نیب اور محکمہ اینٹی کرپشن کے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان اور خاص کر کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے ارکان قومی اور صوبائی اسمبلی کے گزشتہ تین سال کے دوران ملنے والے فنڈز کی تحقیقات کرائی جائیں اور کرپشن و بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 30

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے معروف زمیندار قبائلی شخصیت میر منظور خان کھوسہ کے شالی کے ذخیرہ شدہ ڈھیروں میں آتشزدگی کے باعث ہونے والے بڑے نقصان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ صرف چند زمینداروں کا نقصان نہیں بلکہ زرعی شعبے سے وابستہ محنت کش طبقے کے لیے بھی ایک بڑا صدمہ ہے انہوں نے کہا کہ زرعی معیشت کا دارومدار کسانوں کی محنت اور فصلوں کی پیداوار پر ہے کاشتکار پورا سال سخت محنت اور بھاری اخراجات برداشت کرنے کے بعد اپنی فصل کو محفوظ کرتے ہیں، لیکن آتشزدگی کے اس واقعے میں ہزاروں من شالی کا جل کر ضائع ہونا متاثرہ زمینداروں کے لیے شدید معاشی مشکلات کا سبب بن گیا ہے میر محمد یعقوب خان کھوسہ نے کہا کہ موجودہ حالات میں زراعت پہلے ہی مختلف مسائل اور بڑھتے ہوئے اخراجات کی زد میں ہے کھاد، بیج، ڈیزل اور زرعی مداخل کی قیمتوں میں اضافے نے کسانوں کی مشکلات بڑھا دی ہیں، ایسے میں تیار شدہ فصلوں کا اس طرح ضائع ہونا ان کے معاشی مستقبل کو مزید متاثر کر سکتا ہے انہوں نے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے نقصانات کا شفاف سروے کیا جائے، متاثرہ زمینداروں کی مالی مشکلات کا جائزہ لے کر انہیں مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے اور امدادی کارروائیوں کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں پاکستان پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر نے کہا کہ قدرتی آفات اور ہنگامی واقعات سے متاثرہ کسانوں کی بروقت مدد کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے متاثرہ زمینداروں کے ساتھ مکمل ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل وقت میں ان کے نقصانات کا ازالہ اور معاشی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔

بقیہ 31

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی صوبائی صدر غزالہ گولہ نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں آباد ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں غزالہ گولہ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار برائی پر اچھائی کی فتح کی علامت ہے اور یہ واضح پیغام دیتا ہے کہ برائی کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اٹل ارادے اور نیکی کے ہاتھوں شکست ہی اس کا مقدر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ناانصافی اور عدم مساوات کے خلاف جدوجہد بھی پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کا اہم حصہ ہے۔ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور صدر مملکت آصف علی زرداری نے اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود اور حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ غزالہ گولہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ملک میں اقلیتوں کی ترقی، ان کے حقوق کے تحفظ اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور تحفظ کے لیے اقلیتی برادری نے بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ، مذہبی ہم آہنگی اور مساوی مواقع کی فراہمی ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں۔

بقیہ 32

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی محبت، بھائی چارے، امن اور روشنیوں کا خوبصورت پیغام دیتی ہے۔ ایسے تہوار معاشرے میں باہمی احترام، رواداری اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتی برادریاں قومی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور ملکی تعمیر و ترقی میں ان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ہندو برادری نے بھی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، جسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور باہمی احترام ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیادی اقدار ہیں۔ بلوچستان میں تمام شہریوں کو بلاامتیاز مذہب و عقیدہ مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے جبکہ صوبائی حکومت اقلیتوں کے جان و مال، مذہبی آزادی اور بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دیوالی کا تہوار ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ نفرتوں اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، برداشت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے ہندو برادری کے لیے خوشیوں، سلامتی، ترقی اور کامیابیوں کی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے میں امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کے جذبے کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنے گا۔

بقیہ 33

محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان نے ایک تردیدی بیان میں کہا ہے کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں کسی قسم کی ریکوری کا فیصلہ نہیں کیا گیا اس حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں اور اجلاس کی کارروائی کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا جا رہا ہے بیان کے مطابق 6 نومبر 2026 کو چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں محکمے کے مالی سال 2022-23 کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صرف چار آڈٹ پیراز زیر غور آئے، جبکہ باقی ماندہ ایجنڈا 30 نومبر 2026 کو ہونے والے آئندہ اجلاس تک مؤخر کر دیا گیا غیر ترقیاتی بجٹ سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے وضاحت کی کہ مالی سال 2022-23 میں محکمہ خزانہ کی جانب سے مختلف مدات میں 12 ارب 11 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جن میں سے 2 ارب 83 کروڑ روپے غیر استعمال شدہ رہے یہ بچت خالی آسامیوں کے باعث تنخواہوں کی مد میں کم اخراجات اور دیگر جاری اخراجات میں بچت کی وجہ سے ہوئی۔ کمیٹی نے محکمے کی وضاحت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ آڈٹ پیرا نمٹا دیا ترقیاتی بجٹ کے 26 کروڑ 90 لاکھ روپے غیر استعمال شدہ رہنے سے متعلق آڈٹ پیرا پر محکمے نے بتایا کہ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ 31 ارب 53 کروڑ روپے کے مقابلے میں یہ رقم تقریباً 0.85 فیصد بنتی ہے محکمے نے رقم استعمال نہ ہونے کی وجوہات بھی پیش کیں، جن پر کمیٹی نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یہ آڈٹ پیرا بھی نمٹا دیا مختلف بلڈنگ ڈویژنز میں مبینہ زائد ادائیگیوں کی مجموعی رقم 9 کروڑ 3 لاکھ 41 ہزار روپے سے متعلق آڈٹ پیرا نمبر 4.2.1 کے تحت شامل 25 اضلاع میں سے اجلاس میں صرف شیرانی اور لسبیلہ کے معاملات زیر بحث آئے ضلع شیرانی کے ترقیاتی منصوبوں میں خودرو پودوں اور جھاڑیوں کی کٹائی و صفائی پر ایک لاکھ 51 ہزار روپے کے اخراجات کے حوالے سے محکمے نے بتایا کہ متعلقہ تصویری شواہد آڈٹ ٹیم کو فراہم کیے جا چکے ہیں گیا کیس لسبیلہ سے متعلق معاملے پر تفصیلی جواب جمع کرانے کے لیے مہلت طلب کی گئی کمیٹی کو بتایا گیا۔۔۔